www.ustaman.com.pk

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

استمان

مستونگ

جلد نمبر۔ 20 جمعہ 13 نومبر 2026ء 02 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 135

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

اسلام آباد: چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی مشاورتی میٹنگ میں شریک ہیں

مستونگ، زوردار دھماکہ، علاقے میں خوف و ہراس

مستونگ (آن لائن) مستونگ کے نواحی علاقے کانک میں زوردار دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق دھماکے کی شدت اس قدر زیادہ تھی کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی، جبکہ دھماکے کے باعث قریبی گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ دھماکے کی نوعیت اور اس کے نتیجے میں ہونے والے ممکنہ جانی و مالی نقصان سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

خطے میں مزید کشیدگی کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں، افواج پاکستان

پاکستانی افواج، عسکری صلاحیتوں اور دفاعی وسائل کی فوری دستیابی، تیاری میں اضافے اور عسکری انضمام کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جارہی ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

پاکستان کا سعودی سلامتی کا عزم غیر مشروط ہے، سعودی عرب کے اندر فوجی صلاحیتوں اور طے شدہ دستوں کی فوری تعیناتی کو یقینی بنانے کیلئے ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ موجودہ حالات میں سعودی عرب کے دفاع کے لیے تمام ضروری دفاعی اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی اتحاد کے تحت اجتماعی دفاعی وعدوں پر عملدرآمد کا مرحلہ شروع ہو رہا ہے، جس میں دفاعی تیاریوں میں اضافہ، عسکری صلاحیتوں کی دستیابی اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید مؤثر بنانا شامل ہے۔ سعودی اخبار الشرق الاوسط کو دیے گئے انٹرویو میں ترجمان افواج پاکستان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کا تحفظ پاکستان کی اولین اور ناقابلِ سمجھوتہ ترجیح ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆ اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم سے خطاب کررہے ہیں ☆☆☆

وزیراعظم اور ترک صدر کی ملاقات، مذاکرات کیلئے اقدامات پر بات چیت

دونوں رہنماؤں کی ملاقات آج ترکیہ کے شہر انطالیہ میں کوپ 31 کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ہوئی

انطالیہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف کی ترک صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات ہوئی جس میں خطے کی سیکیورٹی صورتحال کشیدگی میں کمی اور مذاکرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

انطالیہ، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ترکیہ کے صدر رجب طیب اردگان ملاقات کرر ہے ہیں

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے

بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں، بلوچستان کے عوام شراکت داروں کا خیر مقدم کرتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام کی مہمان نوازی اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں، ریکوڈک کا خالی کیمپ دس سال بعد بھی محفوظ ملا، پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 سے خطاب

ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار بلوچستان کو محض خبروں اور منفی تاثر کی بنیاد پر نہ دیکھیں بلکہ خود صوبے کا دورہ کریں، یہاں کے عوام سے ملیں اور دستیاب سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لیں

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومت صوبے کے عوام کے تعاون سے سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بلوچستان صرف قدرتی وسائل سے مالا مال نہیں بلکہ یہاں کے عوام مہمان نوازی، رواداری اور اپنے وعدوں کی پاسداری کی ایک شاندار روایت رکھتے ہیں۔ ریکوڈک منصوبے سے وابستہ بیرک کمپنی کی واپسی کے وقت ایک دہائی سے زائد عرصے تک خالی رہنے والے اس کے کیمپ سے ایک ٹی شرٹ یا چائے کا کپ تک غائب نہیں ہوا تھا، یہ بلوچستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

نیویارک میں تین منزلہ قدیم عمارت زمین بوس، 8 افراد ہلاک، 17 زخمی

منہدم ہونے والی عمارت 1930 میں تعمیر کی گئی تھی اور عمارت کے بالکل ساتھ خالی پلاٹ پر کھدائی کا کام جاری تھا

نیو یارک (آن لائن) نیو یارک میں 3 منزلہ عمارت گرنے کے بعد امدادی کارکن ملبے سے متاثرین کو نکالنے میں مصروف ہیں نیو یارک کے علاقے بروکلین میں 1930 میں تعمیر کی گئی 3 منزلہ عمارت اچانک منہدم ہوگئی جس میں 8 افراد ہلاک اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

نئے صوبے سب کی رضامندی سے ہی بنیں گے، محسن نقوی

پاکستان میں کرپشن موجود ہے، بانی پی ٹی آئی کا جو قانونی حق ہے وہ ان کو ملے گا، مولانا کیخلاف انتقامی کارروائی کا تاثر بالکل غلط ہے

بلاول بھٹو نے سیاست کو ری سیٹ کرنے کی بات کی ہے، میں کہتا ہوں نظام کو ری سیٹ ہونا چاہئے، پورا نظام کرپشن زدہ ہوچکا ہے

لاہور (آن لائن) وزیرداخلہ محسن نقوی نے نئے صوبوں کے قیام کی اہمیت اور اس بارے عوامی ریفرنڈم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر عوام کہتی ہے نہیں بننے چاہییں تو 100 فیصد ان کی رائے کا احترام ہونا چاہیے۔ ہمیں یہ ماننا چاہیے کہ ملک میں بڑے پیمانے پر کرپشن ہورہی ہے۔ حکومت کرپشن کے مکمل خاتمے کے لئے بھی اقدامات اٹھا رہی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

انٹراپارٹی انتخابات کرانے پر ایم کیو ایم پاکستان کا پارٹی سربراہ کا عہدہ خالی قرار

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کی نئی فہرست جاری کردی۔ ایم کیو ایم پاکستان کے سربراہ کا نام حذف کردیا گیا ہے، انٹرا پارٹی انتخابات نہ کرانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

کوئٹہ: جمعیت (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ظاہر ناصر کی قیادت میں صحافیوں کا وفد ملاقات کررہا ہے

عالمی برادری موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے وعدے پورے کرے، شہباز شریف

کمزور معیشتوں کے لیے گرانٹ پر مبنی مالی معاونت اور موسمیاتی موافقت کے فنڈز میں نمایاں اضافے کی ضرورت ہے

موسمیاتی آفات سے نمٹنے کے لیے عالمی یکجہتی کو عملی اقدامات میں بدلنا ہوگا، پانی کو بطور ہتھیار استعمال نہیں کیا جانا چاہیے

انطالیہ (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ موسمیاتی آفات سے نمٹنے کیلئے مؤثر اور منصفانہ اقدامات کے ساتھ ساتھ عالمی یکجہتی کو عملی اقدامات میں بدلنا ہوگا، مشکلات سے دوچار معیشتوں کے لیے سرکاری و نجی شعبے کی شراکت داری سمیت گرانٹ پر مبنی مالی معاونت اور موسمیاتی لچک و موافقت کے فنڈز میں نمایاں اضافے کی ضرورت ہے، پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

عمران خان کی بہنیں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کوٹ لکھپت جیل سے رہا

لاہور (آن لائن) عمران خان کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کوٹ لکھپت جیل سے رہا کردیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو لاہور کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ کی ازبکستان کے نائب وزیر زراعت سے ملاقات

انطالیہ (سی ایم لنکس) پاکستان اور ازبکستان نے زرعی شعبے میں تحقیق، بیجوں کی تیاری، باغبانی اور لائیوسٹاک کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

بیرسٹر گوہر کی شاہ محمود قریشی سے ملاقات، خیریت دریافت کی

بیرسٹر گوہر نے شاہ محمود قریشی کو بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی رہائی سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے لاہور میں پارٹی کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی سے ملاقات کی اوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

بانی پی ٹی آئی نے نئے صوبے بنانے کی حمایت کردی، پارٹی ذرائع

بانی کی بشریٰ اور اپنی بہنوں سمیت تمام خواتین اسیران کی رہائی کے کیلئے فوری طور پر مذاکرات کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (جی این ایم) بانی پی ٹی آئی عمران خان نے ملک میں نئے صوبے بنائے جانے کی واضح حمایت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

موسمیاتی تبدیلیوں پر عالمی برادری ترقی پذیر ممالک سے کیے وعدے پورے کرے، وزیراعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں پر عالمی برادری ترقی پذیر ممالک سے کیے وعدے پورے کرے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کوئٹہ، کلچر ڈیپارٹمنٹ اور خانہ فرہنگ ایران کے زیراہتمام دوسرا آل بلوچستان اقبال شناسی سیشن وسیمینار سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، سیکرٹری کلچر حمیداللہ ناصر، ڈائریکٹر کلچر داؤد ترین ڈی جی خانہ فرہنگ ایران سید ابوالحسن میری، آغا گل، سلام اچکزئی اور دیگر مقررین خطاب کرر ہے ہیں

آبنائے ہرمز میں 2 سپر ٹینکرز میں زوردار دھماکے کے ساتھ آگ لگ گئی

تہران (جی این ایم) آبنائے ہرمز میں گزشتہ رات غیر مجاز راستے سے گزرتے ہوئے 2 سپر ٹینکرز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ملک میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، اسحاق ڈار

پاکستان معدنیات کی تلاش اور سرمایہ کاری کیلئے ایک مسابقتی اور قابلِ اعتماد مقام کے طور پر مواقع فراہم کرتا ہے، نائب وزیراعظم

پاکستان کی خارجہ پالیسی پُرامن بقائے باہمی، خودمختار مساوات اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داریوں کے اصولوں پر استوار ہے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے معدنیاتی ترقی کو ایک اہم قومی معاشی ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی پُرامن بقائے باہمی، خودمختار مساوات اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داریوں کے اصولوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

وزیراعظم کی سوڈان، فن لینڈ اور عراق کے صدور سے الگ الگ ملاقاتیں

دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری، موسمیاتی تبدیلی اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے ترکیہ کے شہر انطالیہ میں موسمیاتی تبدیلی کانفرنس کوپ 31 کے موقع پر سوڈان، فن لینڈ اور عراق کے صدور سے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری، موسمیاتی تبدیلی اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سوڈان کی عبوری خودمختار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

حکومت اسلامی مالیاتی مارکیٹ کو زیادہ فعال بنانے میں پرعزم ہے، وزیر خزانہ

سکوک کے اجرا کا حجم 2026ء میں 4.4 ہزار ارب روپے تک پہنچ گیا ہے جبکہ گزشتہ سال یہ تقریباً 2 ہزار ارب روپے ہے

اسلامی مالیات کے شعبے میں نئے چیلنجز کا تقاضا ہے کہ ہم بدلتے ہوئے حالات کے مطابق سیکھنے اور سمجھنے کا عمل جاری رکھیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت اسلامی مالیاتی مارکیٹ کو گہرا، متنوع اور زیادہ فعال بنانے میں پرعزم ہے، اسلامی مالیاتی مارکیٹ اور اسلامی سکوک کے شعبے میں مزید پیشرفت کے لیے حکومت، نجی شعبے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر الیکشن کمیشن برہم، عطا تارڑ پر سزا کی تلوار لٹکنے لگی

وزیر نے ضابطے کی خلاف ورزی کی، 2 سال سزا ہوسکتی ہے، الیکشن کمیشن کے حکومت سے متعلق سخت ریمارکس

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن آف پاکستان میں گوجرانوالہ کے ضمنی انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے کیس کی۔ سماعت کے دوران چیف الیکشن کمشنر نے وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کے ہیلی کاپٹر پر حلقے کے دورے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

صوابی میں شرپسندوں کی فائرنگ سے چوکی انچارج سمیت 2 اہلکار شہید

نعشوں اور زخمی پولیس اہلکار کو باچا خان میڈیکل کمپلیکس منتقل کردیا گیا

صوابی (آن لائن) صوابی میں نامعلوم شرپسندوں کی پولیس پر فائرنگ سے چوکی انچارج سمیت 2 اہلکار شہید ہوگئے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) صوابی وقاص رفیق کے مطابق گزشتہ رات پولیس چوکی منصوری کے حدود میں نامعلوم شرپسندوں کی جانب سے پولیس پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں چوکی انچارج ولید خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

غزہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں 6 فلسطینی شہید، 20 زخمی ہوگئے

اسرائیلی فورسز کا اسپتال میں ٹارگٹ کلنگ کی کارروائی کا اعتراف

غزہ (جی این ایم) غزہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں 6 فلسطینی شہید، 20 سے زائد زخمی ہوگئے۔ عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری ہیں۔ ہ کی شہری دفاعی سروس کے ترجمان نے بتایا کہ جنوبی غزہ کے شہر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

وفاقی کابینہ میں ردوبدل کا فیصلہ، وزیراعظم کا اہداف حاصل نہ کرنیوالے وزرا کو ہٹانے پر غور

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ میں ردوبدل کا فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت مقررہ اہداف حاصل نہ کرنے والے وزرا کو کابینہ سے الگ کیے جانے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق، وزیراعظم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے والی حیثیت میں واپس نہیں آئے گی، باقر قالیباف

تنازعہ کے خاتمے کیلئے قطر کے ذریعے امریکا کو 7 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا ہے، سپیکر ایرانی پارلیمنٹ

تہران (جی این ایم) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے والی حیثیت میں واپس نہیں آئے گی قطری ٹی وی کو انٹرویو میں باقر قالیباف نے کہا کہ امریکی حکام نے ماسکو کے دورے کے دوران روسی صدر پوتن سے ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات میں ثالثی کی درخواست کی تھی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

الیکشن پر کروڑ روپے خرچ کرکے ایک لاکھ بتانا الارمنگ ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اسلام آباد ہائیکورٹ نے وفاقی دارالحکومت کے بلدیاتی انتخابات رکوانے کی درخواست قابلِ سماعت ہونے پر فیصلہ محفوظ کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ اگر کوئی کروڑوں روپے خرچ کرتا ہے تو اس میں عدالت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

28 ویں آئینی ترمیم 15 جنوری سے پہلے لانے کا امکان ہے، فواد چوہدری

مریم نواز کے خلاف ایک سرمایہ داروں کا گروپ کام کررہا ہے، سابق وفاقی وزیر کی گفتگو

اسلام آباد (جی این ایم) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے دعوی کیا ہے کہ آئینی ترمیم سے متعلق معاملہ 15 جنوری سے آگے نہیں جائے گا اور اس سے پہلے ہی اس حوالے سے اہم پیش رفت متوقع ہے۔ ایک انٹرویو میں او چوہدری نے کہا کہ آئینی ترمیم کے لیے پہلے ریفرنڈم کرانے کی تجویز زیرغور ہے، جس کے ذریعے حاصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

انطالیہ، وزیراعظم محمد شہباز شریف کوپ 31 کے لیڈرز سمٹ سے خطاب کررہے ہیں

ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جدوجہد جاری رہے گی، بلاول بھٹو

خیبر پختونخوا پولیس اور سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول میں کھڑی ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

قوم بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور اس مشکل گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کیساتھ کھڑی ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوہاٹ میں پولیس پر بھارتی پراکسی دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کے واقعے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ناقابلِ تلافی نقصان پر پوری قوم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

عمران خان کی 2 بہنیں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کوٹ لکھپت جیل سے رہا

پی ٹی آئی کی احتجاجی سرگرمیوں میں شرکت اور دفعہ 144 کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں پولیس نے حراست میں لیا تھا

رہائی کے آرڈر جیل حکام کو موصول ہونے کے بعد رہا کیا گیا، دونوں بہنیں 3 ایم پی او کے تحت کوٹ لکھپت جیل میں بند تھی

لاہور (آن لائن) عمران خان کی بہنیں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کوٹ لکھپت جیل سے رہا کردیا گیا اطلاعات کے مطابق ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ سابق وزیراعظم عمران خان کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو آج لاہور کی کوٹ لکھپت جیل سے رہا کردیا گیا ہے، دونوں خواتین گزشتہ کچھ عرصے سے کوٹ لکھپت جیل میں نظر بند تھیں، رہائی کے احکامات موصول ہونے کے بعد جیل حکام نے ضابطے کی کارروائی مکمل کرکے انہیں جیل سے رہا کیا، جس کے بعد وہ اپنی رہائش گاہ کی جانب روانہ ہوگئیں۔ پارٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ نورین نیازی اور عظمیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ڈیرہ بگٹی، دوگروپوں میں تصادم، دوافراد جاں بحق

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی کے علاقے باسکیٹ میں دوگروپوں کے درمیان مسلح تصادم کے نتیجے میں دوافراد جاں بحق ہوگئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے تبادلے میں ایک جانب سے بیڑا مرہٹہ بگٹی جبکہ دوسری جانب سے رمضان لنڈ کانی کلپر بگٹی کا بیٹا جاں بحق ہوا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے، جبکہ واقعے کی مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ مزید تفصیلات اور جاں بحق افراد کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

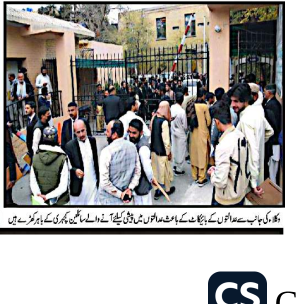

وکلاء کی جانب سے عدالتوں کے بائیکاٹ کے باعث عدالتوں میں پیشی کیلئے آنے والے سائلین کچہری کے باہر کھڑے ہیں

مولانا فضل الرحمان کے صاحبزادے کے مالیاتی امور انتہائی مشکوک اور مبہم، سنگین سوالات اٹھ گئے

اسعد محمود کے فارم بی اور انکم ٹیکس ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں مبینہ مالیاتی تضادات کا انبار لگ گیا، رپورٹ

پشاور (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے بیٹے اسعد محمود کے مالیاتی امور انتہائی مشکوک اور مبہم، سنگین سوالات اٹھ گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسعد محمود کے فارم بی اور انکم ٹیکس ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں مبینہ مالیاتی تضادات کا انبار لگ گیا جب کہ اسعد محمود کے گوشواروں میں موجود اندراج، ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں موجود کوائف متضاد ہیں۔ فارم بی میں پیشہ تدریس، مگر 2021 سے 2023 تک 30 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

یوکرین جنگ کے خاتمے کی کوششیں تیز، کشنر اور وٹکوف کی ماسکو میں پیوٹن سے ملاقات

یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے ابوظہبی میں مذاکرات کا نیا دور بھی مکمل ہوگیا ہے، رائٹرز

ماسکو (آن لائن) امریکی نمائندوں جیرڈ کشنر اور اسٹیو وٹکوف نے روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ماسکو میں ملاقات کی ہے، جس میں یوکرین جنگ کے خاتمے اور مذاکراتی عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے ابوظہبی میں مذاکرات کا نیا دور بھی مکمل ہوگیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق کشنر اور وٹکوف کی ماسکو میں ملاقات کے بعد ڈبلن میں یوکرینی صدر زیلنسکی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

جے ڈی وینس کا جنگ کے خاتمے کیلئے ایران سے براہِ راست ملاقات پر غور

واشنگٹن (جی این ایم) ایران جنگ کے خاتمے کیلئے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس ایرانی رہنما کے ساتھ براہ راست ملاقات پر غور کررہے ہیں، جبکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انہیں ایرانی حکام سے مذاکرات کا اختیار بھی دے دیا ہے۔ مریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق جے ڈی وینس ایران جنگ ختم کرنے کیلئے ایران کی قدامت پسند قیادت سے ملنے پر آمادہ ہیں۔ صدر ٹرمپ بھی کہہ چکے ہیں کہ وہ ایران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت محمد بخت کاکڑ نواں کلی فیروز آباد میں شمولیتی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

روزنامہ اُستمان مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام

ایک عام شہری کی زندگی کے بڑے خوابوں میں اپنا گھر بنانا یا خریدنا اہم ہوتا ہے۔ برسوں کی محنت، محدود آمدنی اور بچت کے باوجود جب ایک خاندان اپنی چھت کے حصول سے محروم رہتا ہے تو اس کی مشکلات صرف معاشی نہیں بلکہ سماجی اور نفسیاتی بھی ہوتی ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی، مہنگائی، تعمیراتی اخراجات اور مکانات کی بلند قیمتوں نے کم اور متوسط آمدنی والے طبقے کے لیے اپنے گھر کا خواب مزید مشکل بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں وزیراعظم اپنا گھر پروگرام ایک اہم قومی اقدام کے طور پر سامنے آیا ہے، جو عام پاکستانی خاندانوں کو آسان شرائط پر رہائشی قرضوں کی فراہمی کے ذریعے اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی امید دلا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے اس پروگرام کی ابتدائی کامیابیاں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ اگر عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤثر معاشی پالیسیاں تشکیل دی جائیں اور ان پر سنجیدگی سے عمل درآمد کیا جائے تو مثبت نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام نے اپنے باضابطہ آغاز کے صرف چھ ماہ کے دوران رہائشی قرضوں کی فراہمی میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا ہے۔ 30 اکتوبر 2026 تک کے اعداد و شمار کے مطابق 104 ارب روپے کے رہائشی قرضے جاری کیے جا چکے ہیں، جن سے 17 ہزار 697 خاندان مستفید ہوئے ہیں۔ اسی طرح 533 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے جبکہ 90 ہزار 405 درخواستیں منظور ہوئیں۔ پروگرام کے تحت مجموعی طور پر 2 لاکھ 20 ہزار 715 درخواستیں موصول ہونا اس منصوبے میں عوامی دلچسپی اور گھر کی ملکیت کے حصول کے لیے لوگوں کی خواہش کا واضح اظہار ہے۔ اس پروگرام کی سب سے نمایاں کامیابی قرضوں کی فراہمی میں ہونے والا غیر معمولی اضافہ ہے۔ جون 2026 میں رہائشی قرضوں کی فراہمی 21 ارب روپے تھی، جو بڑھ کر 104 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ اس طرح قرضوں کی فراہمی میں 404 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب منظور شدہ قرضوں کی مجموعی رقم بھی 144 ارب روپے سے بڑھ کر 533 ارب روپے ہو گئی، جو 269 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ اعداد و شمار محض مالیاتی ترقی کا اظہار نہیں بلکہ حکومتی عزم کے عملی ثبوت ہیں جس کا مقصد کم آمدنی والے خاندانوں کو مالی وسائل تک رسائی فراہم کر کے انہیں گھر کی ملکیت کے قابل بنانا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے بھی وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت ہونے والی پیش رفت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کم آمدنی والے اور اہل پاکستانی خاندانوں کو سستے رہائشی قرضوں کی فراہمی میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان کے مطابق قرضوں کی فراہمی میں تیز رفتار اضافہ پروگرام کی بڑھتی ہوئی پیش رفت اور عوامی دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت کی اب توجہ منظور شدہ قرضوں کی جلد از جلد فراہمی اور ان منظوریوں کو عملی طور پر گھروں کی تعمیر اور ملکیت میں تبدیل کرنے پر مرکوز ہے۔ اس مقصد کے لیے قرضوں کے حصول کے طریقہ کار کو مزید آسان، سادہ اور عام پاکستانی خاندانوں کے لیے قابلِ رسائی بنانے کے اقدامات بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کی ایک اہم خصوصیت اس کے تحت فراہم کی جانے والی مالی سہولتیں ہیں۔ پروگرام کے تحت اہل پاکستانی خاندانوں کو ایک کروڑ روپے تک کے رہائشی قرضے 20 سال تک کی مدت کے لیے فراہم کیے جا سکتے ہیں، جبکہ پہلے 10 سال کے لیے 5 فیصد کی مقررہ شرح رکھی گئی ہے۔ موجودہ معاشی حالات میں یہ سہولت ان خاندانوں کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے جو اپنی محدود آمدنی کے باعث گھر خریدنے یا تعمیر کرنے کے لیے بھاری رقم کا انتظام نہیں کر سکتے۔ طویل مدت اور نسبتاً کم شرح پر قرض کی دستیابی سے شہریوں کو اپنی مالی استطاعت کے مطابق رہائشی منصوبہ بندی کا موقع مل سکتا ہے۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ رہائشی قرضوں کی فراہمی کے اثرات صرف انفرادی خاندانوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ ملکی معیشت کے متعدد شعبوں کو متحرک کرتے ہیں۔ تعمیرات کا شعبہ کسی بھی ملک کی معاشی سرگرمیوں میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ جب لوگوں کو گھر تعمیر کرنے کے لیے مالی وسائل میسر آتے ہیں تو سیمنٹ، سریا، اسٹیل، اینٹوں، بجری، ٹائلز، لکڑی، بجلی کے سامان اور دیگر تعمیراتی اشیا کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں متعلقہ صنعتوں کی پیداوار بڑھتی ہے، کاروباری سرگرمیاں تیز ہوتی ہیں اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ پاکستان میں تعمیراتی شعبے سے لاکھوں افراد کا روزگار وابستہ ہے۔ پاکستان کو اس وقت معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ایسے میں ہاو؟ سنگ سیکٹر کو متحرک کرنا ایک دانشمندانہ معاشی حکمت عملی ہے۔ دنیا کے متعدد ممالک میں تعمیراتی صنعت کو معاشی ترقی کے اہم محرک کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، کیونکہ اس شعبے میں سرمایہ کاری کا فائدہ براہ راست اور بالواسطہ طور پر کئی صنعتوں تک پہنچتا ہے۔ پاکستان میں بھی اگر رہائشی منصوبوں کو آسان مالی سہولتوں، مؤثر پالیسیوں اور نجی شعبے کے تعاون سے آگے بڑھایا جائے تو معیشت میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ تاہم کسی بھی قومی منصوبے کی کامیابی صرف قرضوں کی منظوری یا اعداد و شمار میں اضافے سے نہیں بلکہ اس کے حقیقی ثمرات عوام تک پہنچنے سے مشروط ہوتی ہے۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے حوالے سے بھی اب سب سے اہم مرحلہ منظور شدہ قرضوں کی بروقت فراہمی، شفافیت اور عملی تعمیرات کا ہے۔ ضروری ہے کہ بینکوں میں درخواستوں کی جانچ پڑتال کا عمل تیز کیا جائے، غیر ضروری دفتری کارروائیوں کا خاتمہ ہو اور مستحق خاندانوں کو قرضوں کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ پروگرام کے تحت درخواست گزاروں کو واضح معلومات، مناسب رہنمائی اور شکایات کے فوری ازالے کی سہولت بھی فراہم کی جانی چاہیے۔ خصوصی طور پر کم آمدنی والے طبقے کے لیے یہ امر اہم ہے کہ قرضوں کی اقساط ان کی مالی استطاعت کے مطابق ہوں اور پروگرام کی شرائط میں ایسی پیچیدگیاں نہ ہوں جو حقیقی مستحق افراد کو اس سہولت سے محروم کر دیں۔ اسی طرح دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں کے خاندانوں کو بھی اس منصوبے سے فائدہ اٹھانے کے مساوی مواقع فراہم کیے جانے چاہییں۔

شہرت کی قیمت

تحریر: حمزہ چوہدری

سوشل میڈیا نے پاکستان میں شہرت حاصل کرنے کا طریقہ بدل دیا ہے۔ اب ضروری نہیں کہ کوئی شخص تعلیم، فن، کھیل، صحافت یا کسی دوسرے شعبے میں برسوں محنت کرے تب جا کر اسے پہچان اور شہرت ملے۔ کبھی ایک ویڈیو، کبھی کوئی غیر معمولی حرکت اور کبھی کسی تقریب کی تشہیر انسان کو راتوں رات لاکھوں لوگوں میں مشہور کر دیتی ہے۔ ٹک ٹاک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے عام لوگوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے اور پیسے کمانے کا موقع ضرور دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ایک ایسا رجحان بھی بڑھ رہا ہے، جس میں شہرت حاصل کرنے کے لیے ہر حد تک جانے کو کامیابی سمجھا جانے لگا ہے۔

آج ہمارے معاشرے میں فالوورز کی تعداد کو عزت اور سوشل میڈیا پر لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کو اپنی پہچان سمجھ لیا گیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس دوڑ میں بعض اوقات لوگ یہ بھی بھول جاتے ہیں کہ سوشل میڈیا پر مقبول ہونے کے ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی آتی ہے۔ اگر آپ کی ایک ویڈیو ہزاروں لوگوں کو متاثر کر سکتی ہے تو آپ کی ایک غلطی سینکڑوں لوگوں کی زندگیوں کو خطرے میں بھی ڈال سکتی ہے۔

سیالکوٹ میں ٹک ٹاکر محمد انصر جٹ، المعروف مسٹر پٹلو، کی مہندی کی تقریب میں پیش آنے والا واقعہ اسی سوچ کی ایک افسوس ناک مثال ہے۔ 30 اکتوبر کو ڈسکہ روڈ پر واقع فراز کرکٹ گراؤنڈ میں منعقد ہونے والی تقریب خوشی کی بجائے ایک بڑے سانحے میں تبدیل ہوگئی۔ اس تقریب میں لوگوں کو گاڑیاں، موٹر سائیکل اور دیگر قیمتی انعامات دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کو شرکت کی دعوت دی گئی اور بڑی تعداد میں افراد وہاں پہنچ گئے۔ لیکن جب گراؤنڈ کے دروازے کھلے تو لوگوں کا ہجوم بے قابو ہوگیا۔ پولیس کے مطابق لاؤڈ اسپیکر پر لوگوں کو بیک وقت اندر آنے کا کہا گیا، جس کے بعد بھگدڑ مچ گئی۔ لوگ ایک دوسرے پر گرتے رہے اور کئی افراد ہجوم کے نیچے دب گئے۔ اس واقعے میں دو افراد جان سے گئے جبکہ 18 افراد زخمی ہوئے۔ دو گھروں کے چراغ بجھ گئے، کئی خاندانوں کی خوشیاں غم میں بدل گئیں، لیکن سوشل میڈیا پر شہرت اور انعامات کی اس تقریب کا اصل مقصد کہیں پیچھے رہ گیا۔

یہاں سب سے اہم سوال مسٹر پٹلو اور تقریب کے منتظمین کی ذمہ داری کا ہے۔ اگر کسی شخص کو معلوم ہے کہ اس کی ایک اپیل پر ہزاروں لوگ جمع ہو سکتے ہیں تو کیا اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ بغیر مناسب انتظامات کے ایسا اجتماع منعقد کرے؟ کیا یہ سوچنا ضروری نہیں تھا کہ اتنی بڑی تعداد میں آنے والے لوگوں کو محفوظ طریقے سے اندر کیسے داخل کیا جائے گا اور کسی ہنگامی صورتِ حال میں انہیں باہر کیسے نکالا جائے گا؟

اس واقعے میں پنجاب حکومت اور ضلعی انتظامیہ کا کردار بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ڈان کی رپورٹس کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ابتدا میں ایک نجی محفلِ سماع کے لیے اجازت دی تھی لیکن انتظامات میں بے ضابطگیوں کی اطلاعات ملنے کے بعد این او سی منسوخ کر دیا گیا تھا۔ دوسری طرف ریسکیو 1122 کے ضلعی افسر نے بتایا کہ ادارے کو اتنے بڑے اجتماع کے بارے میں پہلے سے اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ اگر این او سی منسوخ کر دیا گیا تھا تو پھر تقریب کس طرح جاری رہی؟ انتظامیہ کو یہ معلوم کیوں نہیں ہوا کہ سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر لوگوں کو بلایا جا رہا ہے؟ پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے لوگوں کی بڑی تعداد کو روکنے یا ان کے داخلے کو منظم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟ اگر کسی تقریب میں سینکڑوں افراد کے جمع ہونے کا امکان تھا تو وہاں ریسکیو 1122، ایمبولینس، سکیورٹی اور ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے انتظامات کیوں موجود نہیں تھے؟

مسٹر پٹلو کی مقبولیت اپنی جگہ، لیکن شہرت کسی کو قانون اور ذمہ داری سے آزاد نہیں کر دیتی۔ اگر آپ لوگوں کو اپنی تقریب میں بلاتے ہیں، ان کے لیے بڑے بڑے انعامات کا اعلان کرتے ہیں اور اس تشہیر کے نتیجے میں ایک بڑا ہجوم جمع ہوتا ہے تو پھر اس ہجوم کی حفاظت کے بارے میں بھی سوچنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ یہ کہنا کافی نہیں کہ لوگ اپنی مرضی سے تقریب میں آئے تھے۔

یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سوشل میڈیا پر انعامات اور قیمتی چیزوں کی نمائش کس طرح لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ پاکستان میں مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کے باعث عام آدمی کے لیے موٹر سائیکل یا گاڑی خریدنا بھی آسان نہیں۔ ایسے حالات میں جب کسی کی جانب سے مفت گاڑی، موٹر سائیکل یا نقد انعامات دینے کا اعلان کیا جاتا ہے تو لوگوں کا بڑی تعداد میں پہنچنا غیر معمولی بات نہیں۔ سوشل میڈیا پر انعامات کی تقسیم اور بڑے بڑے دعوے کرنے کا ایک مقصد لوگوں کی توجہ حاصل کرنا بھی ہے۔ زیادہ لوگ دیکھیں گے، ویڈیوز پر زیادہ ویوز آئیں گے، لائیو نشریات کے ناظرین بڑھیں گے اور مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ اس پورے عمل میں پیسہ بھی کمایا جاتا ہے۔ مسٹر پٹلو کے معاملے میں ایک اور اہم پہلو ان کے مالی معاملات کا بھی ہے۔ ان کے مالی معاملات اور مبینہ منی لانڈرنگ کے حوالے سے بھی الزامات زیرِ بحث ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان سوالات کو نظرانداز کر دیا جائے۔ اگر کوئی شخص سوشل میڈیا سے لاکھوں روپے کما رہا ہے، بڑی بڑی تقریبات منعقد کر رہا ہے اور کروڑوں روپے کے انعامات دینے کے دعوے کر رہا ہے تو اس کی آمدن کے ذرائع، ٹیکس کی ادائیگی اور مالی معاملات پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ متعلقہ اداروں کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس کی آمدن کہاں سے آتی ہے، کیا وہ قانون کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے اور کیا اس کے مالی معاملات میں کسی قسم کی بے ضابطگی موجود ہے۔

پاکستان میں ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ ہم اکثر کسی شخص کی مقبولیت کو اس کی قابلیت اور کردار سے زیادہ اہمیت دینے لگتے ہیں۔ ایک طرف ہمارے نوجوان اچھی تعلیم حاصل کرنے کے باوجود ملازمتوں کے لیے دھکے کھا رہے ہیں دوسری طرف سوشل میڈیا پر چند مشہور چہروں کی مہنگی گاڑیوں، بڑی تقریبات اور پرتعیش زندگی کو کامیابی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سوشل میڈیا سے کاروبار اور آمدن حاصل کرنا ایک جائز ذریعہ ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم نوجوانوں کو محنت، تعلیم، ہنر اور کاروبار کی طرف لے جا رہے ہیں یا صرف وائرل ہونے کی خواہش پیدا کر رہے ہیں؟۔ کوئی نوجوان اپنی تعلیم مکمل کرنے کے لیے دن رات محنت کر رہا ہے، کوئی چھوٹا کاروبار شروع کر کے اپنا گھر چلا رہا ہے اور کوئی سرکاری ملازمت کے لیے پورا سال تیاری کر رہا ہے۔ لیکن سوشل میڈیا پر ان لوگوں کو وہ توجہ نہیں ملتی جو کسی مشہور شخصیت کی ایک متنازع ویڈیو یا مہنگی تقریب کو مل جاتی ہے۔ ہمیں خود بھی سوچنا ہوگا کہ ہم کس قسم کے لوگوں کو شہرت دے رہے ہیں اور آنے والی نسل کے سامنے کامیابی کی کون سی مثالیں رکھ رہے ہیں۔

اس معاملے کا ایک سیاسی پہلو بھی ہے۔ پاکستان میں سیاسی جماعتیں سوشل میڈیا کو اپنے پیغام کے لیے استعمال کرتی ہیں، لیکن کئی مرتبہ یہ کام عوامی شعور بڑھانے کے بجائے سیاسی تشہیر تک محدود رہ جاتا ہے۔ ڈیجیٹل انفلوئنسرز کو سیاسی جلسوں اور مختلف تقریبات میں اہمیت دی جاتی ہے۔ ان کے فالوورز کو سیاسی طاقت کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور ان کی مقبولیت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

مسٹر پٹلو کے حوالے سے بھی بعض سیاسی شخصیات اور باثر حلقوں سے تعلقات کے دعوے سامنے آئے ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اگر کسی مشہور سوشل میڈیا شخصیت کے سیاسی یا باثر لوگوں سے تعلقات ہوں تو کیا اسے قانون کے سامنے کوئی خصوصی رعایت ملنی چاہیے؟

ہمارے ہاں اکثر کسی حادثے کے بعد حکومت اور متعلقہ ادارے حرکت میں آتے ہیں۔ مقدمات درج ہوتے ہیں، گرفتاریاں ہوتی ہیں، تحقیقات کے اعلانات کیے جاتے ہیں اور مختلف افسران بیانات دیتے ہیں۔ لیکن کچھ دن گزرنے کے بعد سب کچھ معمول پر آجاتا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ایسے واقعات سے سبق کیوں نہیں سیکھا جاتا؟ کیا آئندہ کسی اور شہر میں بھی اسی طرح کی تقریب ہوگی اور انتظامیہ دوبارہ کسی بڑے حادثے کا انتظار کرے گی؟ یہ بھی ضروری ہے کہ ذمہ داری صرف ایک شخص پر ڈال کر باقی لوگوں کو بری الذمہ نہ کیا جائے۔ تقریب کے منتظمین، گراؤنڈ کے مالک، سکیورٹی فراہم کرنے والی کمپنی اور متعلقہ سرکاری اہلکاروں، سب کے کردار کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ اگر کسی نے حفاظتی انتظامات میں غفلت کی، اجازت کی شرائط توڑیں یا لوگوں کو ایک ساتھ اندر جانے کا حکم دیا تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔

دوسری طرف مسٹر پٹلو نے اپنے ویڈیو بیان میں الزامات کی تردید کی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ 3 نومبر 2026 کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے انہیں 10 نومبر تک حفاظتی ضمانت دی تاکہ وہ متعلقہ عدالت سے رجوع کر سکیں۔ لیکن یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ حفاظتی ضمانت کسی مقدمے سے بری ہونے کا فیصلہ نہیں ہوتی۔ اس کا مقصد صرف ملزم کو متعلقہ عدالت تک پہنچنے کا قانونی موقع دینا ہے۔ اب اصل معاملہ تحقیقات اور عدالت میں پیش ہونے والے شواہد کا ہے۔

مسٹر پٹلو کے معاملے میں قانون کو اپنا کام کرنا چاہیے۔ اگر وہ قصوروار ہیں تو انہیں سزا ملنی چاہیے۔ سیاسی تعلقات، سوشل میڈیا کی مقبولیت اور مالی حیثیت کسی کو قانون سے بالاتر نہیں کر سکتی۔

آخر میں سوال صرف یہ نہیں کہ سیالکوٹ میں بھگدڑ کیسے مچی، بلکہ یہ بھی ہے کہ اس واقعے کو ہونے سے پہلے روکا کیوں نہیں جا سکا؟ دو افراد اپنے گھروں سے خوشی کی تقریب میں شرکت کے لیے نکلے تھے، لیکن واپس نہیں لوٹے۔ ان کے خاندانوں کے لیے یہ کوئی چند دن کی خبر نہیں بلکہ پوری زندگی کا دکھ ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس سانحے کے بعد صرف چند گرفتاریاں اور بیانات سامنے آتے ہیں یا واقعی ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جاتا ہے۔ کیونکہ اصل امتحان یہ نہیں کہ حادثے کے بعد کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا، بلکہ یہ ہے کہ کیا ان دو جانوں کے نقصان کے بعد کوئی ایسا قدم اٹھایا جائے گا جس سے آئندہ کسی اور گھر میں ایسا ماتم نہ ہو۔

متحرک سفارت کار

تحریر: منیر احمد

دنیا کی سفارت کاری میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو اپنے عہدے، سرکاری منصب اور پروٹوکول سے پہچانی جاتی ہیں، لیکن کچھ شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جو اپنے کردار، اندازِ گفتگو، خوش اخلاقی، معاملہ فہمی، شخصی وقار اور عوام کے ساتھ اپنے رویے کی بدولت الگ شناخت قائم کرتی ہیں۔ ایسی شخصیات جہاں بھی جاتی ہیں، اپنی موجودگی کا احساس چھوڑتی ہیں اور لوگوں کے دلوں میں جگہ بناتی ہیں۔ پاکستان کے ہائی کمشنر برائے برطانیہ عثمان ٹیپو بھی ایک ایسی ہی منفرد شخصیت کے طور پر سامنے آئے ہیں جنہوں نے لندن میں اپنی آمد کے بعد جس انداز سے سفارتی سرگرمیوں کا آغاز کیا، اس نے پاکستانی کمیونٹی، سماجی حلقوں، صحافتی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی توجہ حاصل کی ہے۔ ایک وجیہ، خوش لباس، بلند قامت، باوقار اور مدبر شخصیت، چہرے پر دل نشین مسکراہٹ، گفتگو میں اعتماد، ملاقات میں خلوص اور استقبال میں ایسی گرم جوشی جو سامنے والے شخص کو اپنا پن محسوس کراتی ہے۔ ان کا دونوں ہاتھوں سے مضبوطی کے ساتھ ہاتھ تھام کر استقبال کرنا اور پوری توجہ کے ساتھ مخاطب کی بات سننا ان کے شخصی انداز کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ بظاہر یہ ایک چھوٹا سا عمل محسوس ہوتا ہے، لیکن سفارت کاری میں یہی چھوٹے چھوٹے رویے بڑے تعلقات کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ایک اچھے سفارت کار کی پہچان صرف یہ نہیں ہوتی کہ وہ کتنے بڑے عہدے پر فائز ہے، کتنی اہم شخصیات سے ملاقات کرتا ہے یا کتنی سرکاری تقریبات میں شریک ہوتا ہے، بلکہ اصل پہچان یہ ہے کہ اس سے ملنے والا عام شہری کیا محسوس کرتا ہے۔ کیا اسے عزت ملتی ہے؟ کیا اس کی بات سنی جاتی ہے؟ کیا اسے اپنے مسئلے کے حل کی امید نظر آتی ہے؟ کیا اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ اس کے ملک کا نمائندہ اس کے ساتھ کھڑا ہے؟ یہی وہ بنیادی سوالات ہیں جن سے کسی بھی سفارتی شخصیت کے عوامی کردار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

عثمان ٹیپو نے لندن آمد کے بعد اپنی سرگرمیوں سے یہ تاثر قائم کیا ہے کہ وہ سفارت کاری کو صرف دفتری کارروائیوں اور رسمی ملاقاتوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے عوامی رابطوں، کمیونٹی کی شمولیت اور عملی خدمت سے جوڑنا چاہتے ہیں۔ ان کا متحرک انداز، مختلف طبقات سے ملاقاتیں اور عوامی مسائل کو اہمیت دینے کا طرزِ عمل ایک ایسی سفارتی سوچ کی عکاسی کرتا ہے جس میں عوام کو مرکزیت حاصل ہے۔ عثمان ٹیپو کی شخصیت کا جائزہ لیا جائے تو ان میں ایک طرف سفارت کار کا روایتی وقار دکھائی دیتا ہے تو دوسری طرف ایک ایسے انسان کی جھلک بھی نظر آتی ہے جو لوگوں سے گھلنے ملنے اور ان کے ساتھ دوستانہ تعلق قائم کرنے کو اہمیت دیتا ہے۔ ان کا مسکراتا ہوا چہرہ، پراعتماد گفتگو، ملاقات کا انداز اور لوگوں کو عزت دینے کی عادت ان کی شخصیت کو نمایاں کرتی ہے۔ سفارت کاری میں شخصیت کی اہمیت غیر معمولی ہوتی ہے۔ ایک سفیر یا ہائی کمشنر جب کسی ملک میں قدم رکھتا ہے تو وہ صرف اپنی ذات کی نمائندگی نہیں کرتا بلکہ پورے ملک، اس کی تاریخ، ثقافت، تہذیب، سیاسی سوچ اور قومی وقار کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اس کے الفاظ، رویے، فیصلے اور ملاقاتوں کا انداز بین الاقوامی سطح پر اس کے ملک کی تصویر بناتے ہیں۔

عثمان ٹیپو کے انداز میں جو اعتماد اور گرم جوشی نظر آتی ہے، وہ پاکستان کی ایک خوشگوار اور دوستانہ تصویر پیش کرنے میں معاون ہو سکتی ہے۔ ایک ایسا سفارت کار جو بڑے سے بڑے عہدے پر فائز شخص سے بھی ملے اور عام پاکستانی سے بھی اسی احترام کے ساتھ پیش آئے، وہی حقیقی معنوں میں عوامی سفارت کاری کو فروغ دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی سرگرمیوں نے برطانیہ میں پاکستانی کمیونٹی کے اندر ایک نئی توقع پیدا کی ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کا ہائی کمشنر صرف ایک سفارتی نمائندہ نہ ہو بلکہ ایک ایسا رہنما بھی ہو جو ان کے مسائل کو سمجھتا ہو، ان کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہو اور ضرورت کے وقت ان کے ساتھ کھڑا نظر آئے۔ عثمان ٹیپو نے برطانیہ پہنچنے کے بعد جس پھرتی اور رفتار سے اپنی ذمہ داریوں کا آغاز کیا، وہ ان کی انتظامی فعالیت اور کام کرنے کے انداز کو نمایاں کرتی ہے۔ انہوں نے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کے ساتھ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا اور پاکستانی کمیونٹی کے مختلف طبقات کے ساتھ روابط قائم کرنے پر توجہ دی۔ برطانوی سیاسی شخصیات، پارلیمانی حلقوں، کاروباری رہنماؤں، صحافیوں، سماجی کارکنوں اور کمیونٹی نمائندوں کے ساتھ روابط کسی بھی ہائی کمشنر کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان روابط کے ذریعے نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو فروغ دیا جا سکتا ہے بلکہ پاکستانی کمیونٹی کے اجتماعی مسائل بھی متعلقہ برطانوی اداروں تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔ ان کی سرگرمیوں کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ انہوں نے ہائی کمیشن کو ایک متحرک ادارے کے طور پر سامنے لانے کی کوشش کی ہے۔ کسی بھی سفارتی مشن کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے دروازے صرف مخصوص شخصیات کے لیے نہ کھلے ہوں بلکہ عام شہری بھی بلا جھجھک وہاں اپنی بات پہنچا سکے۔

کسی بھی سفارتی مشن کی کامیابی میں صرف سفیر کی ذاتی صلاحیتیں کافی نہیں ہوتیں بلکہ اس کے ساتھ کام کرنے والی پوری ٹیم کا کردار بھی اہم ہوتا ہے۔ بالخصوص موجودہ دور میں میڈیا اور اطلاعاتی رابطے سفارت کاری کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ اس حوالے سے منسٹر انفارمیشن ملک شاہ نواز اعوان کی صلاحیتیں، محنت، میڈیا سے روابط اور اطلاعات کی مؤثر ترسیل قابلِ ذکر ہیں۔ انہوں نے ہائی کمشنر کی سرگرمیوں اور سفارتی مصروفیات کو میڈیا تک پہنچانے میں اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا ہے۔ آج سفارت کاری صرف بند کمروں میں ہونے والے مذاکرات کا نام نہیں رہی۔ اب ہر ملاقات، ہر پالیسی، ہر تقریب اور ہر سفارتی اقدام کو مؤثر انداز میں دنیا کے سامنے پیش کرنا بھی ضروری ہے۔ اس عمل کو پبلک ڈپلومیسی اور میڈیا ڈپلومیسی کہا جاتا ہے۔ ایک ہائی کمشنر جب برطانوی میڈیا، پاکستانی صحافیوں اور بین الاقوامی صحافتی اداروں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا ہے تو اس سے پاکستان کے مؤقف کو بہتر انداز میں پیش کرنے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح انفارمیشن ونگ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کو مستند، متوازن اور مؤثر انداز میں عوام تک پہنچائے۔ ملک شاہ نواز اعوان کی فعالیت نے اس شعبے میں ہائی کمیشن کی سرگرمیوں کو نمایاں کرنے میں معاون کردار ادا کیا ہے۔

جمہوریت اور برداشت

تحریر: وزیر احمد جوگیزئی

جمہوریت محض انتخابات کے انعقاد، حکومت سازی یا پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کرنے کا نام نہیں، بلکہ جمہوریت مکمل سیاسی، سماجی اور آئینی نظام کا نام ہے، جس کی بنیاد برداشت، رواداری، اختلافِ رائے کے احترام، سیاسی مکالمے اور عوامی مینڈیٹ کی پاسداری پر قائم ہوتی ہے۔ کسی بھی جمہوری ریاست میں اپوزیشن کا کردار حکومت جتنا ہی اہم ہوتا ہے۔ اپوزیشن کی جماعت چھوٹی ہو یا بڑی، اس کا تعلق کسی بھی سیاسی نظریے یا جماعت سے ہو، وہ جمہوری ڈھانچے کا ایک لازمی ستون ہے۔ جس ریاست میں اپوزیشن کو مؤثر، مضبوط اور باعزت کردار ادا کرنے کا موقع دیا جاتا ہے، وہاں جمہوری حکومتیں زیادہ مستحکم اور جواب دہ ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس جہاں اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھا جائے، سیاسی مخالفین کو دیوار سے لگایا جائے اور اپوزیشن کو غیر اہم بنانے کی کوشش کی جائے، وہاں جمہوریت محض ایک رسمی نظام بن کر رہ جاتی ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں آج کل سیاسی رویوں اور جمہوری اقدار کے حوالے سے جو صورتحال دکھائی دے رہی ہے، وہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ اپوزیشن کے ساتھ جس انداز میں معاملات کیے جا رہے ہیں، جس طرح سیاسی اختلاف کو برداشت کرنے کے بجائے اسے دبانے کی کوشش کی جاتی ہے، اس سے یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ کیا ہماری سیاسی قیادت نے جمہوریت کے بنیادی اصولوں کو واقعی تسلیم کیا ہے؟ اگر کسی حکومت کو اپنے عوامی مینڈیٹ پر مکمل اعتماد ہے تو اسے اپوزیشن سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ ایک حقیقی عوامی حکومت اپنے مخالفین کی آواز سننے سے گھبراتی نہیں، بلکہ ان کے سوالات کے جواب دیتی ہے، ان کے تحفظات دور کرتی ہے اور پارلیمان کو تمام سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کا مؤثر ذریعہ بناتی ہے۔ آج جس انداز میں اپوزیشن کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، وہ اس تاثر کو مزید تقویت دیتا ہے کہ انتخابی عمل اور عوامی مینڈیٹ کے حوالے سے اب بھی کئی سوالات موجود ہیں۔ ایک حقیقی عوامی حکومت کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ عوام کے ووٹ سے حاصل ہونے والے اختیار کو عوام کی خدمت، ان کے حقوق کے تحفظ اور جمہوری اداروں کی مضبوطی کے لیے استعمال کرتی ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ عوام کے منتخب نمائندوں کی عزت و تکریم کو اپنا بنیادی فریضہ سمجھے، خواہ وہ اس کے سیاسی مخالف ہی کیوں نہ ہوں۔ سیاسی اختلاف کسی کو بے توقیر کرنے یا اس کے آئینی اور جمہوری کردار کو ختم کرنے کا جواز فراہم نہیں کرتا۔ حال ہی میں مولانا فضل الرحمان کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ بھی اسی سیاسی رویے کی ایک مثال ہے، جس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا فضل الرحمان ملک کی ایک اہم سیاسی اور مذہبی شخصیت ہیں، ان کی جماعت کا ایک سیاسی وجود اور عوامی حمایت ہے۔ ان سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، ان کی سیاسی حکمت عملی پر تنقید بھی کی جا سکتی ہے، لیکن ان کے ساتھ ایسا کوئی رویہ اختیار کرنا جو جمہوری روایات اور سیاسی احترام کے منافی ہو، کسی صورت قابل ستائش نہیں۔ سیاسی رہنماؤں کی عزت و تکریم صرف ان کے عہدوں یا جماعتی حیثیت کی بنیاد پر نہیں ہونی چاہیے بلکہ یہ جمہوری کلچر کا بنیادی تقاضا ہے۔ اگر آج ایک سیاسی رہنما کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کیا جاتا ہے تو کل یہی رویہ کسی دوسری جماعت کے رہنما کے ساتھ بھی دہرایا جا سکتا ہے۔ جمہوریت کا حسن ہی یہ ہے کہ اس میں اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کی بات سننا، مخالف کی رائے کو برداشت کرنا اور سیاسی مسائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنا جمہوری معاشروں کی پہچان ہے۔ لیکن ہمارے ہاں بدقسمتی سے چھوٹے سے چھوٹے سیاسی معاملے میں بھی برداشت کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ حکومتی سطح پر معمولی اختلاف کو بھی اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا جاتا ہے اور پھر سیاسی معاملات کو حل کرنے کے بجائے ایسے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں جو مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ حکومتوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ طاقت کا استعمال وقتی طور پر کسی آواز کو خاموش تو کر سکتا ہے، لیکن عوامی مسائل، سیاسی محرومیوں اور احساسِ ناانصافی کو ختم نہیں کر سکتا۔ ہمیں اپنے ماضی سے بھی سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی ہے۔ یہ سانحہ محض جغرافیائی تقسیم نہیں تھا بلکہ ہماری سیاسی، انتظامی اور قومی پالیسیوں کی ناکامی کا نتیجہ بھی تھا۔ بنگالی عوام نے تحریک پاکستان میں ایک اہم اور تاریخی کردار ادا کیا تھا۔ بلوچستان کے مسائل کو محض امن و امان یا سکیورٹی کے تناظر میں دیکھنا ایک بڑی سیاسی غلطی ہوگی۔ وہاں کے عوام کے مسائل، محرومیاں، احساسِ عدم تحفظ، معاشی مشکلات، روزگار، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور سیاسی نمائندگی جیسے معاملات کو سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے حالات پر وفاقی حکومت، وزیراعظم اور پوری کابینہ کی خصوصی توجہ ہونی چاہیے۔ یہ مسئلہ کسی ایک وزارت یا ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری وفاقی حکومت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میری رائے میں وزیراعظم کو فوری طور پر بلوچستان کے لیے ایک خصوصی کابینہ کمیٹی تشکیل دینی چاہیے، جس میں متعلقہ وفاقی وزرا کے ساتھ بلوچستان کی سیاسی قیادت کو بھی شامل کیا جائے۔

سکوٹی چلاتی لڑکی کوئی تماشا نہیں، ایک با اختیار عورت ہے

تحریر: قیصر نورین خان

پاکستان بدل رہا ہے، مگر افسوس کہ ہمارے معاشرے کی سوچ ابھی تک کئی دہائیاں پیچھے کھڑی ہے۔ آج کی پاکستانی لڑکی صرف گھر کی چار دیواری تک محدود نہیں رہی۔ وہ اسکول جاتی ہے، کالج اور یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرتی ہے، ملازمت کرتی ہے، اپنے خاندان کی کفالت میں ہاتھ بٹاتی ہے اور بعض اوقات پورے گھر کی واحد معاشی سہارا بھی ہوتی ہے۔ وہ اپنے والدین، بہن بھائیوں اور بچوں کی ذمہ داریاں اٹھاتی ہے۔ ایسے میں اگر وہ اپنے سفر کو آسان بنانے کے لیے اسکوٹی خرید لیتی ہے تو آخر اس میں جرم کیا ہے؟

کیا اس ملک کی سڑکوں پر سفر کرنے کا حق صرف مردوں کو حاصل ہے؟ کیا ایک لڑکی کا خود اسکوٹی چلا کر اپنی منزل تک پہنچنا ہمارے معاشرے کے لیے اتنا ناقابلِ برداشت ہے؟

حال ہی میں ایک ایسا واقعہ دیکھنے کو ملا جس نے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ ہم کس قسم کے معاشرے میں رہ رہے ہیں۔ ایک لڑکی اپنی اسکوٹی پر جا رہی تھی۔ اس نے مناسب لباس پہنا ہوا تھا اور خود کو مکمل طور پر ڈھانپا ہوا تھا، مگر راستے میں چار پانچ لڑکے اس کے پیچھے لگ گئے۔ انہوں نے اسے اس قدر ہراساں کیا کہ بالآخر اس لڑکی کو پولیس کی مدد حاصل کرنے کے لیے 15 پر کال کرنا پڑی۔ پولیس کی مداخلت کے بعد معاملہ رفع دفع ہوا۔

ذرا سوچیے! وہ لڑکی کس ذہنی اذیت سے گزری ہوگی؟ وہ کسی کو تنگ کرنے نہیں نکلی تھی، کسی کی توجہ حاصل کرنے نہیں نکلی تھی، وہ صرف اپنا کام کرنے اور اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے گھر سے نکلی تھی۔ پھر اسے یہ حق کس نے دیا کہ چند لڑکے اس کے راستے کو خوف اور پریشانی میں بدل دیں؟

میں ان نوجوانوں سے ایک سوال کرنا چاہتی ہوں: اگر آپ کی اپنی بہن، بیٹی یا گھر کی کوئی خاتون معاشی مجبوری کے باعث ملازمت کرنے نکلے اور اسکوٹی پر سفر کرے تو کیا آپ پسند کریں گے کہ کوئی اسے راستے میں ہراساں کرے؟ اگر نہیں، تو پھر کسی دوسری کی بیٹی یا بہن کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کا حق آپ کو کس نے دیا؟

یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہر اسکوٹی چلانے والی لڑکی شوقیہ سڑکوں پر نہیں نکلی ہوتی۔ کسی کے گھر کا کرایہ ادا کرنا ہوتا ہے، کسی نے والدین کی دوائیاں خریدنی ہوتی ہیں، کسی نے بچوں کی فیس جمع کروانی ہوتی ہے اور کسی نے اپنے گھر کا چولہا جلانا ہوتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں خواتین کا معاشی طور پر خود مختار ہونا ایک ضرورت بن چکا ہے، نہ کہ کوئی معاشرتی بغاوت۔

اگر ایک لڑکی محنت کر کے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہتی ہے، اپنی سواری خود خریدتی ہے اور عزت کے ساتھ روزگار حاصل کرنا چاہتی ہے تو معاشرہ اس کی حوصلہ افزائی کیوں نہیں کرتا؟ اسے تحفظ دینے کے بجائے اس کے لیے مشکلات کیوں پیدا کی جاتی ہیں؟

یاد رکھیے! لباس، پردہ اور حیا اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن کسی عورت کو ہراساں نہ کرنا ہر مرد کی بنیادی اخلاقی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ کسی لڑکی کا اسکوٹی چلانا، ملازمت کرنا یا تنہا سفر کرنا کسی کو یہ اجازت نہیں دیتا کہ وہ اس کا راستہ روکے، اس کا پیچھا کرے، آوازیں کسے یا اسے خوف زدہ کرے۔

ہم کب تک خواتین کو ان کی حفاظت کے نام پر گھروں میں قید رکھنے کی کوشش کرتے رہیں گے؟ اصل سوال یہ نہیں کہ لڑکیاں گھر سے باہر کیوں نکلتی ہیں، اصل سوال یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں ایسے عناصر کو کھلی چھوٹ کیوں محسوس ہوتی ہے جو خواتین کے لیے سڑکوں کو غیر محفوظ بناتے ہیں؟

میری تمام بھائیوں سے مودبانہ مگر پُرزور اپیل ہے کہ اسکوٹی چلانے والی خواتین کو عزت دیں، انہیں راستہ دیں اور انہیں اپنے کام سے کام رکھنے دیں۔ ان کا پیچھا نہ کریں، انہیں تنگ نہ کریں اور نہ ہی ان کی خود مختاری کو اپنی انا کا مسئلہ بنائیں۔

ایک لڑکی کی اسکوٹی اس کی آزادی، محنت اور خودداری کی علامت ہے، کسی کے لیے تفریح کا سامان نہیں۔

معاشرے ترقی اس وقت کرتے ہیں جب ان کی بیٹیاں خوف کے بغیر تعلیم حاصل کر سکیں، ملازمت کر سکیں اور اپنی منزل تک محفوظ پہنچ سکیں۔ اگر ہم خواتین کو معاشی طور پر مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کے لیے محفوظ راستے بھی فراہم کرنا ہوں گے۔

آخر میں صرف اتنا کہنا چاہوں گی:

بیٹیوں کو اسکوٹی چلانے سے مت روکیں، ان کا راستہ روکنے والوں کو روکیں۔ کیونکہ ایک محفوظ معاشرہ وہی ہے جہاں عورت کو گھر سے نکلنے کے لیے کسی خوف یا اجازت کی محتاجی نہ ہو، بلکہ اسے عزت اور تحفظ کے ساتھ جینے کا حق حاصل ہو۔

ایل پی جی شعبے کو درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات

تحریر: محمود خان

پاکستان میں آبادی میں اضافے اور مقامی قدرتی گیس کی پیداوار میں مسلسل کمی کے باعث مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی طلب میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت ملک میں ایل پی جی کی سالانہ کھپت تقریباً 24 لاکھ میٹرک ٹن (2.4 ملین میٹرک ٹن) ہے، جس میں گزشتہ چھ برسوں کے دوران اوسطاً سالانہ 7.5 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ آئندہ برسوں میں ایل پی جی کی طلب میں سالانہ 8 سے 8.5 فیصد اضافے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کے پی ایم جی (KPMG) کی جانب سے کیے گئے تجزیے کے مطابق مالی سال 2025-26 میں ایل پی جی کی طلب 24 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر مالی سال 2032-33 تک 41 لاکھ 60 ہزار میٹرک ٹن ہونے کی توقع ہے، جبکہ اسی عرصے کے دوران مقامی پیداوار 9 لاکھ 60 ہزار میٹرک ٹن سے بڑھ کر صرف 13 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اس طرح طلب اور مقامی پیداوار کے درمیان پیدا ہونے والے فرق کو پورا کرنے کے لیے ایل پی جی کی درآمدات پر انحصار بڑھ جائے گا، جو 14 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر 2033 تک 28 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ مقامی قدرتی گیس کی دستیابی میں کمی اور پائپ لائن نیٹ ورک (PNG) کی محدود رسائی کے باعث ایل پی جی ایک اہم متبادل ایندھن کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ بالخصوص دور دراز، پہاڑی اور ایسے علاقوں میں جہاں گیس پائپ لائن کی سہولت دستیاب نہیں، گھریلو صارفین کے لیے ایل پی جی بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔ تاہم درآمدی ایل پی جی پر بڑھتے ہوئے انحصار نے پاکستان کو عالمی منڈی میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ اور سپلائی چین سے متعلق خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ موجودہ عالمی جغرافیائی و سیاسی صورتحال اور اہم بین الاقوامی توانائی راہداریوں میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں، خصوصاً آبنائے ہرمز (Strait of Hormuz) کی بندش نے عالمی توانائی کی فراہمی کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال میں اضافہ کر دیا ہے، جس کے باعث عالمی توانائی منڈیوں پر اضافی دباؤ پڑ رہا ہے۔ ان حالات نے ایل پی جی سمیت درآمدی توانائی کے دیگر ذرائع کی دستیابی، نقل و حمل اور قیمتوں کے حوالے سے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ اس کے علاوہ ایران کے توانائی کے شعبے پر امریکہ کی جانب سے عائد اقتصادی پابندیوں نے علاقائی توانائی تجارت اور زمینی راستوں کے ذریعے ممکنہ سپلائی کے انتظامات کو مزید غیر یقینی بنا دیا ہے۔ نتیجتاً ایل پی جی کی فراہمی میں تعطل، مارکیٹ میں قلت اور مقامی قیمتوں میں اضافے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ یہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ پاکستان ایل پی جی کی درآمد کے ذرائع کو متنوع بنائے اور مقامی پیداوار، ذخیرہ کرنے کی سہولیات اور تقسیم کے نظام کو مزید مستحکم کرے۔ ایل پی جی کی دستیابی بہتر بنانے، قیمتوں کو مستحکم رکھنے، صارفین کے حقوق کا تحفظ کرنے اور ایک پائیدار و مسابقتی مارکیٹ قائم کرنے کے لیے پیٹرولیم ڈویژن نے مختلف پالیسی اور ضابطہ جاتی اقدامات تجویز کیے ہیں اور ان پر عمل درآمد کے لیے اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ حکومت کی جانب سے ملک میں ایل پی جی کی مقامی پیداوار اور حصول میں اضافے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ حکومت کی جانب سے ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی، مصنوعی قلت پیدا کرنے اور مسابقت کے منافی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی و ضابطہ جاتی کارروائی کا کہا گیا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد مارکیٹ میں ایل پی جی کی مسلسل دستیابی یقینی بنانا، بلاجواز قیمتوں میں اضافے کی حوصلہ شکنی کرنا اور صارفین کو منافع خوری و مارکیٹ میں ہیرا پھیری سے محفوظ رکھنا ہے۔ ایل پی جی کی فراہمی میں کمی کو پورا کرنے کے لیے حکومت مختلف ممالک کے ساتھ حکومت سے حکومت (G-to-G) سطح پر رابطوں کے ذریعے ایل پی جی کے اضافی ذخائر اور درآمدی مقدار کا انتظام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس اقدام کا مقصد مغربی سرحدوں کے ذریعے تجارت کی بندش کے نتیجے میں متاثر ہونے والی ایل پی جی کی مقدار کو متبادل ذرائع سے پورا کرنا ہے۔ بندرگاہوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی محدود صلاحیت کے باعث اس وقت سمندری راستوں سے بڑے پیمانے پر ایل پی جی کی درآمد اور ہینڈلنگ ممکن نہیں ہے۔ ایل پی جی ذخیرہ کرنے کی موجودہ سہولیات بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ملک میں ٹرمینل اسٹوریج کی گنجائش تقریباً 14 ہزار میٹرک ٹن جبکہ مجموعی زمینی ذخیرہ کرنے کی گنجائش تقریباً 86 ہزار میٹرک ٹن ہے، جو مستقبل کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے مقابلے میں ناکافی ہے۔ حکومت طویل المدتی بنیادوں پر ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے سکے۔ قلیل المدتی بنیادوں پر افریقی ممالک اور امریکہ سمیت دیگر متبادل ذرائع سے ایل پی جی کی فراہمی کے امکانات تلاش کیے جا رہے ہیں تاکہ زیادہ مقدار میں درآمدی سپلائی یقینی بنا کر مارکیٹ میں قلت اور مصنوعی قیمتوں میں اضافے کو روکا جا سکے۔ اس سلسلے میں ترکمانستان، روس، امریکہ، عمان، قطر اور سعودی عرب سمیت مختلف ممالک کے ساتھ بھی رابطے کیے گئے ہیں تاکہ ایل پی جی کی فراہمی بڑھانے، متبادل سپلائی انتظامات قائم کرنے اور اس شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 01

سعودی عرب کے ہوائی اڈوں، شہروں اور شہری و اقتصادی تنصیبات پر حملے قابلِ مذمت ہیں، کیونکہ یہ حملے سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی اتحاد کے تحت عملی دفاعی اقدامات میں افواج اور عسکری صلاحیتوں کی فوری تعیناتی، دفاعی تیاری کی سطح میں اضافہ اور عسکری انضمام کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ دفاعی تعاون کے تحت انٹیلی جنس شیئرنگ اور صرف دفاعی نوعیت کی کارروائیوں میں رابطہ کاری بھی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی فوجی دستے پہلے ہی سعودی عرب میں مختلف ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، جن میں دفاعی معاونت، تربیت، مشترکہ مشقیں اور عسکری تعاون شامل ہیں۔ پاکستان دفاعی ضروریات کے مطابق فوجی اہلکاروں، عسکری صلاحیتوں، تربیت اور لاجسٹک معاونت کی فراہمی جاری رکھے گا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے واضح کیا کہ عسکری اتحاد فوجی دستوں کی تعداد، تعیناتی کے مقامات اور آپریشنل تفصیلات ظاہر نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کا مقصد باہمی سلامتی اور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ پاک سعودی مشترکہ اسٹریٹجک دفاعی معاہدے کے حوالے سے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ اس معاہدے کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان باہمی دفاعی تعاون اور ایک دوسرے کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ اُستمان 02

عوام کے کردار اور ثقافت کی ایک واضح مثال ہے۔ حکومت معدنی راہداری سمیت پورے صوبے میں سرمایہ کاروں کو مکمل سیکیورٹی، ون ونڈو آپریشن اور تمام ضروری سہولیات فراہم کرے گی جبکہ ریڈ ٹیپ ازم کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریکوڈک کے حوالے سے سوالات کا جواب دینے سے پہلے وہ دنیا کو بلوچستان کے عوام اور ان کی ثقافت کے بارے میں ایک خوبصورت کہانی بتانا چاہتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 03

ماحول دوست عملی اقدامات کے ذریعے مثال قائم کررہا ہے، پانی کو کبھی بھی بطور ہتھیار استعمال نہیں کیا جانا چاہیے اور آبی معاہدوں پر ان کی حقیقی روح کے مطابق عملدرآمد ناگزیر ہے۔ اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس (کوپ 31) کے سربراہی اجلاس میں قومی بیان پیش کرتے ہوئے وزیراعظم نے 2025 میں پاکستان کے ضلع بونیر میں آنے والے تباہ کن سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ایک نوجوان کا پورا گاؤں اس کی شادی سے صرف دو روز قبل سیلابی ریلے کی نذر ہوگیا اور شادی کی تیاریوں میں مصروف گھر ماتم کدے میں تبدیل ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ چند روز بعد انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی جنہوں نے اپنے گھر، روزگار اور پیاروں کو کھو دیا تھا، یہ دکھ ان خاندانوں کا ذاتی المیہ تھا تاہم اس کے پیچھے موجود خطرے کی علامات پوری دنیا کے لیے ایک انتباہ تھیں۔

بقیہ اُستمان 04

۔ لاہور میں این سی سی آئی اے دورہ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا پارلیمنٹ میں موجود ہم سارے لوگ جمہوریت کی بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عوام سپریم ہے تو میری تمام سیاسی جماعتوں سے ایک ہی درخواست ہے کہ وہ نئے صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم کروا لیں اگر عوام کہتی ہے کہ (صوبے) بننے چاہییں تو (پھر) بننے چاہییں۔ اور اگر عوام اس حق میں نہیں ہے تو میں بھی سو فیصد ان کے ساتھ ہوں اس میں کوئی ایسی بڑی بات نہیں ہے۔ محسن نقوی نے واضح کیا کہ صوبوں کے معاملے پر ہر ایک کا اپنا اپنا موقف ہے اور ہر پارٹی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی دوسرے فرد کی رائے سے اختلاف کرسکتی ہے۔ انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ان کا اپنا موقف ہے اور اسی طرح کچھ جماعتیں صوبوں کے حق میں 'آفیشلی' نہیں بولتیں، ان کا اپنا موقف ہے۔

بقیہ اُستمان 05

پر استوار ہے، پاکستان معدنیات کی تلاش اور سرمایہ کاری کیلئے ایک مسابقتی اور قابلِ اعتماد مقام کے طور پر مواقع فراہم کرتا ہے، ملک میں معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، بہتر پالیسیوں اور عالمی سرمایہ کاری کے ذریعے معدنیات کے شعبہ کو مزید ترقی دی جاسکتی ہے۔ جمعرات کو یہاں ''پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 '' سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعظم نے کہا کہ ہماری منزل پاکستان کے معدنی وسائل کو ذمہ دارانہ انداز میں ترقی دینا، صنعتی بنیاد کو مضبوط بنانا، برآمدات میں تنوع پیدا کرنا، صوبوں و مقامی آبادیوں کو بااختیار بنانا اور عالمی معدنیاتی معیشت میں پاکستان کو ایک مسابقتی اور قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر منوانا ہے۔

بقیہ اُستمان 06

مالیاتی اداروں، بینکوں اور ریگولیٹرز کو مل کر کام کرنا ہوگا، ملک میں سکوک کے اجرا کا حجم 2026ء میں بڑھ کر 4.4 ہزار ارب روپے تک پہنچ گیا ہے، بین الاقوامی سرمایہ کاروں میں سکوک کو فعال انداز میں متعارف اور فروغ دیا جائے۔ جمعرات کو یہاں ساورن سکوک کے اجرا کے ذریعہ 10 ٹریلین روپے کے حصول کی تاریخی کامیابی کے حوالہ سے منعقدہ تقریب خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ یہ ایک خوش آئند پیشرفت ہے کہ ملک میں سکوک کا اجرا 10 ہزار ارب روپے کی مجموعی سطح عبور کر چکا ہے، سکوک کے اجرا کا حجم 2026ء میں 4.4 ہزار ارب روپے تک پہنچ گیا ہے جبکہ گزشتہ سال یہ تقریباً 2 ہزار ارب روپے تھا، اس طرح سالانہ بنیادوں پر اس میں 113 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے

بقیہ اُستمان 07

خان کی رہائی کے لیے پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے مختلف قانونی اور سیاسی سطحوں پر مسلسل کوششیں کی جا رہی تھیں، دونوں کی رہائی کو یقینی بنانے اور اس سلسلے میں درکار قانونی و انتظامی معاملات کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے انتہائی اہم اور کلیدی کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں آج ان کی رہائی عمل میں آئی۔ بتایا جارہا ہے کہ جب پارٹی نے عمران خان کی رہائی اور دیگر مطالبات کے لیے احتجاج کی کال دے رکھی تھی، اس وقت نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو گزشتہ دنوں پاکستان تحریک انصاف کی احتجاجی سرگرمیوں میں شرکت اور دفعہ 144 کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں پولیس نے حراست میں لیا تھا۔ عمران خان کی بہنوں کو ستمبر 2026 میں تحریک انصاف کی احتجاجی سرگرمیوں سے قبل مینٹیننس آف پبلک آرڈر یعنی ایم پی او کی دفعہ 3 کے تحت حراست میں لیا گیا تھا، اکتوبر کے اواخر میں پنجاب حکومت نے تینوں بہنوں کی نظر بندی میں مزید 30 روز کی توسیع کی تھی، اس پیشرفت سے متعلق لاہور ہائی کورٹ میں کارروائی بھی ہوئی جہاں حکومتی وکیل نے نظر بندی میں توسیع کی رپورٹ پیش کی تھی۔ اس ضمن میں علیمہ خان کے بیٹے شہریز خان نے اپنی والدہ اور خالاؤں کی نظر بندی کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، درخواست میں ان کی رہائی کی استدعا کی گئی تھی

بقیہ اُستمان 08

عزم اور حوصلے کو متزلزل نہیں کرسکتیں۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی اور ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ وہ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور اس مشکل گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس اور سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول میں کھڑی ہیں۔ قوم ان کی قربانیوں، بہادری اور انتھک جدوجہد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 09

وزیر نے ان خیالات کا اظہار نیشنل پاپولیشن کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1980 کے بعد پاکستان میں آبادی میں اضافے کی شرح بتدریج کم ہو کر 2.4 فیصد تک آ گئی تھی، تاہم 2023 کی مردم شماری میں یہ شرح دوبارہ بڑھ کر 2.55 فیصد تک پہنچ گئی، جو انتہائی تشویشناک رجحان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جیسے بریک سے پاؤں ہٹا کر ایکسیلیٹر پر رکھ دیا ہے، اس رجحان کو روکنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ احسن اقبال نے کہا کہ آبادی کے اعداد و شمار محض اعداد و شمار نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل، ہمارے بچوں اور قومی وسائل کی دستیابی سے جڑے اہم سوالات ہیں۔

بقیہ اُستمان 10

ملاقات میں لائیوسٹاک کے شعبے میں تکنیکی تعاون، تجربات کے تبادلے اور مشترکہ تحقیقی مواقع تلاش کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ دونوں جانب سے اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ جدید سائنسی تحقیق، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور ادارہ جاتی روابط کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ اور غذائی تحفظ کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ جدید زرعی ٹیکنالوجی اور سائنسی تحقیق کے مؤثر استعمال سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے بلکہ غذائی تحفظ کے چیلنجز سے نمٹنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ اُستمان 11

پر 12 صوبے بنانے کے معاملے پر تاحال کوئی باضابطہ گفتگو نہیں ہوئی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اب ملک چلانے والوں کو بھی احساس ہو رہا ہے کہ مزید انتظامی یونٹس اور چھوٹے صوبے بنائے بغیر پاکستان کو موجودہ نظام کے تحت چلانا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سال کسی بھی نظام کی کارکردگی جانچنے کے لیے کافی ہوتے ہیں، اگر کسی کو نظام بہتر کرنا ہوتا تو اتنے عرصے میں کرلیا جاتا، لیکن آج ملک میں محرومی اور بددلی بڑھ رہی ہے۔ موجودہ نظام لوگوں میں ریاست سے دوری پیدا کر رہا ہے اور بعض افراد اسی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 12

کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہے۔ سرحدی تجارتی راستوں کو قانونی اور منظم انداز میں فعال بنانے سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کے لیے بندوق کے کلچر کی بجائے تعلیم، شعور، تجارت اور روزگار کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صوبے میں امن اور ترقی کے لیے تمام متعلقہ اداروں اور سیاسی قیادت کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔

بقیہ اُستمان 13

سمیت اٹھا کر لے جایا جاتا ہے اور کوئی روکنے والا نہیں ہے، جبکہ اسمبلی میں قراردادیں تو پیش کی جاتی ہیں مگر زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ انہوں نے دوٹوک مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ چاہے کوئی بھی ان کی مخالفت کرے وہ سرداری نظام کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے اور جلد مکمل دستاویزات کے ساتھ اس نظام کے خلاف قرارداد پیش کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان کا کہنا تھا کہ مزاحمت کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ پرامن سیاسی جدوجہد وقت کا اہم تقاضا ہے، لہٰذا عوام کو خوف کے ماحول سے نکالنے کے لیے پرامن جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی نے آزادیٔ اظہارِ رائے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قلم کو روکنے کے بجائے اسے فروغ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ صوبے میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بدامنی کے خلاف 22 نومبر کو ایک بڑا جلسہ منعقد کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 14

کے لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس نظام کو کامیاب بنانے کے لئے تعاون کرنے پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا گیا۔ * ملاقات میں ایڈیشنل سیکرٹری بی آئی ایس پی ڈاکٹر عصمت نواز بھی شریک تھے۔ نئے انٹرآپریبلٹی نظام کے تحت چھ بینکوں (حبیب بینک لمیٹڈ، HBL مائیکروفنانس بینک ایزی پیسہ، جیز کیش، بینک الفلاح اور بینک آف پنجاب) کی شمولیت سے اب مستحق خاندانوں کو اپنی مالی امداد کے حصول کے لیے کسی ایک ادارے تک محدود رہنے کے بجائے متعدد بینکنگ ذرائع میسر آگئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 15

کے لیے اقدامات پر بات چیت ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی آج انطالیہ میں اقوام متحدہ کے ماحولیاتی تبدیلی کے فریم ورک کنونشن (UNFCCC) کے تحت کوپ 31 کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان سے دوطرفہ ملاقات ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان گہرے، تاریخی اور برادرانہ تعلقات کا اعادہ کیا اور دوطرفہ تعلقات کے مثبت سمت میں آگے بڑھنے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وزیراعظم اور ترک صدر نے دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، جس میں بالخصوص تجارت و سرمایہ کاری، دفاعی تعاون، توانائی کے شعبے میں اشتراک اور علاقائی روابط کے فروغ پر توجہ مرکوز رہی۔ دونوں رہنماؤں نے جاری اقدامات پر عملدرآمد تیز کرنے اور اقتصادی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے لیے نئے مواقع تلاش کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال اور عالمی سطح پر ہونے والی اہم پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ اُستمان 16

تین فائر فائٹر سمیت 17 زخمی ہوگئے جبکہ امدادی کارکن ملبے تلے دبے افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق یہ واقعہ بروکلین کے علاقے فلیٹ بش میں پیش آیا تھا جہاں فلیٹ بش ایونیو اور بیڈفورڈ ایونیو کے قریب واقع تین منزلہ عمارت شام تقریباً 4 بجے اچانک ایک زیر تعمیر پلاٹ میں جاگری۔ حکام کے مطابق منہدم ہونے والی عمارت 1930 میں تعمیر کی گئی تھی

بقیہ اُستمان 17

کرتے ہوئے موقف اپنایا ہے کہ نئے صوبے بننے چاہئیں اور یہ اقدام ملک کے مفاد میں ہے ۔میڈیا رپورٹ کے مطابق بانی پی ٹی آئی سے لطیف کھوسہ اور سلمان صفدر کی جیل میں ہونے والی ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آگئی ۔ پارٹی ذرائع کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی نے بشریٰ بی بی اور اپنی بہنوں سمیت تمام خواتین اسیران کی رہائی کے کیلئے فوری طور پر مذاکرات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے پارلیمانی پارٹی کو خواتین کی رہائی اور دیگر تمام اہم سیاسی معاملات پر حکومت یا متعلقہ فریقین سے مذاکرات کرنے کا باضابطہ مینڈیٹ دے دیا ہے، اور پیغام دیا ہے کہ تمام خواتین اسیران کی رہائی پارٹی کی اولین ترجیح ہوگی۔

بقیہ اُستمان 18

ترکیے میں کوپ 31 کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان عالمی کاربن اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم کا ذمہ دار ہے لیکن اس کے باوجود موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2022 میں پاکستان کا ایک تہائی حصہ سیلاب میں ڈوبا ہوا تھا، تباہ کن سیلاب سے 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے، سیلاب کی تباہ کاریوں کے دوران ترکیے پاکستان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہا۔

بقیہ اُستمان 19

کوٹ لکھپت جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو پی ٹی آئی کے لانگ مارچ سے قبل 21 ستمبر کو کوٹ لکھپت جیل میں نظربند کر دیا گیا تھا اور بعد ازاں ان کی نظر بندی میں توسیع کر دی گئی تھی۔

بقیہ اُستمان 20

وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا ہے تا کہ جدید ٹیکنالوجی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والے زرعی طریقوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وزارت غذائی تحفظ و تحقیق سے جاری بیان کے مطابق 31 ویں عالمی ماحولیاتی کانفرنس (کوپ 31) کے موقع پر ترکیہ میں وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین اور ازبکستان کے نائب وزیر زراعت علی شیر شکوروف کے درمیان ملاقات میں کپاس اور باغبانی کی فصلوں کے لیے ہائبرڈ اور جینیاتی طور پر تبدیل شدہ (جی ایم او) بیجوں کی تیاری میں مشترکہ تحقیق کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 21

پر پارٹی سربراہ کا عہدہ خالی قرار دیدیا۔ الیکشن کمیشن نے انٹراپارٹی انتخابات کیلئے ایم کیو ایم کو اکتوبر تک کی مہلت دی تھی، مہلت ختم ہونے پر ایم کیو ایم پاکستان کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ الیکشن کمیشن کی فہرست میں تحریک انصاف اور اے این پی بھی بغیر سربراہان کے درج ہیں۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے انٹرا پارٹی انتخابات نہ کرانے پر متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کو شوکاز نوٹس جاری کرتے ہوئے 14 روز میں جواب طلب کرلیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ایم کیو ایم پاکستان انٹرا پارٹی انتخابات کرانے کے قانونی تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہی ہے

بقیہ اُستمان 22

کی خیریت دریافت کی۔ ملاقات کے دوران بیرسٹر گوہر نے شاہ محمود قریشی کو بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی رہائی سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا۔ بیرسٹر گوہر نے وکلا کی بانی پی ٹی آئی سے ہونے والی ملاقاتوں کے حوالے سے بھی شاہ محمود قریشی کو بریفنگ دی۔ ملاقات میں زین قریشی بھی بیرسٹر گوہر کے ہمراہ تھے۔ واضح رہے کہ شاہ محمود قریشی گزشتہ دو روز سے پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں زیر علاج ہیں۔

بقیہ اُستمان 23

زوردار دھماکے کے ساتھ آگ لگ گئی۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب بحریہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق دونوں سپرٹینکرز میں 4 ملین بیرل سے زائد تیل لدا ہوا تھا، دونوں ٹینکرز نے متعدد بار دی گئی وارننگز کو نظرانداز کیا۔ ٹریفک کنٹرول سینٹر نے ٹینکرز کو خبردار کیا تھا کہ آبنائے ہرمز کا جنوبی راستہ غیر مجاز اور غیر محفوظ ہے، تاہم جہازوں نے اس پر عمل نہیں کیا اور اب دونوں جہازوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔

بقیہ اُستمان 24

کونسل کے صدر جنرل عبدالفتاح البرہان سے ملاقات میں وزیراعظم نے سوڈان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کے لیے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کیا اور سوڈانی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں تعاون اور موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی رابطوں کے فروغ پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ اُستمان 25

سمیت 2 اہلکار شہید جبکہ ایک زخمی ہوگیا۔ ڈی پی او کا کہنا ہے کہ نعشوں اور زخمی پولیس اہلکار کو باچا خان میڈیکل کمپلیکس منتقل کر دیا گیا، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب ڈی آئی خان میں دہشت گردوں نے بارود سے بھری گاڑی تھانہ بندکوائی کے مین گیٹ سے ٹکرا دی۔ پولیس کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں تھانے کا مین گیٹ اور دیوار مکمل طور پر تباہ ہوگئی، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس کے پہنچنے پر دہشت گرد پسپا ہو کر فرار ہوگئے۔

بقیہ اُستمان 26

حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کابینہ میں نئے چہرے شامل کرنے اور تسلی بخش نتائج نہ دینے والے اراکین کی جگہ دیگر افراد کو ذمہ داریاں سونپنے کا اصولی فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نے ماضی میں تمام وفاقی وزرا کو مختلف اہداف تفویض کیے تھے اور ان اہداف کی تکمیل کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ اداروں سے کارکردگی کی رپورٹس بھی طلب کی تھیں۔ ان رپورٹس کی روشنی میں یہ فیصلہ سامنے آیا ہے کہ جو اراکین اپنے شعبوں میں مطلوبہ نتائج فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں وہ مزید کابینہ کا حصہ نہیں رہیں گے

بقیہ اُستمان 27

خان یونس میں نصیر اسپتال کی عمارت پر اسرائیلی فضائی حملے میں 6 افراد شہید اور 20 زخمی ہوگئے۔ ترجمان کے مطابق حملہ جمعرات کی صبح سویرے کیا گیا۔ غزہ کی شہری دفاعی سروس کے ترجمان محمود باسل نے بتایا کہ اسرائیلی فضائی حملے میں اسپتال کے سرجری ڈیپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ جس سے عمارت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا طبی عملے نے شہید ہونے والے سرجن کی شناخت رزق ابوشعیرہ کے نام سے کی ہے۔ غزہ اسپورٹس کلب کے 20 سالہ گول کیپر محمود عبدالمالک بھی فضائی حملے میں شہید ہوئے۔ اسرائیلی فورسز نے اسپتال میں ٹارگٹ کلنگ کی کارروائی کا اعتراف بھی کیا ہے ۔غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں اب تک کم از کم 1600 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 28

ہونے والی عوامی منظوری کو آئینی ترمیم کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فواد چوہدری کہنا تھا کہ ابھی تک جن لوگوں اور دوستوں سے میری بات ہوئی ہے، اس سے تو ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ترمیم 28)ویں آئینی ترمیم (کا عمل 15 جنوری سے آگے نہیں جائے گا، اور یہ 15 جنوری سے پہلے ہی ہوجائے گا۔ فواد چوہدری نے کہا کہ آئینی ترمیم کے حوالے سے وکلا کے دو قانونی گروپس کام کر رہے ہیں، ایک فروغ نسیم اور دوسرا گروپ سابق اٹارنی جنرل منصور اعوان کا ہے۔

بقیہ اُستمان 29

سے مذاکرات کی بحالی پر تیار ہیں اور جے ڈی وینس کو معاملے پر اختیارات دیدیئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے اپنے معاونین اور بعض عالمی رہنماؤں کو بتایا ہے کہ انہوں نے جے ڈی وینس کو ایران کے ساتھ مذاکرات کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ وینس کو ایرانی عہدیداروں سے براہ راست ملاقات کے لیے بھیجنے سے متعلق بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔

بقیہ اُستمان 30

سے 36 لاکھ روپے سالانہ تنخواہ ظاہر کی گئی، پیشہ اور تنخواہ کے علاوہ ادارہ، عہدہ، تقرری، ملازمت کا معاہدہ، تنخواہ ادائیگی کا طریقہ، ذرائع، سیلری سلپ کا نہیں بتایا؟ ملتان کی جائیداوں کی مالیت فارم بی اور ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں ایک دوسرے سے مختلف کیوں ہے؟۔ فارم بی میں ملتان میں دو جائیدادوں کی مالیت بظاہر 27 لاکھ اور 25 لاکھ روپے جبکہ ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں 55 لاکھ اور 70 لاکھ روپے تھی۔

بقیہ اُستمان 31

ملاقات متوقع ہے۔ پیوٹن سے مذاکرات کے دوران یورپی نمائندوں کی شمولیت کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ کشنر نے یورپ کو مذاکرات میں شرکت کے لیے اپنا ایک نمائندہ نامزد کرنے کا مشورہ دیا۔ رائٹرز کے مطابق روس کو مذاکرات میں یورپی نمائندوں کی شمولیت کی تجویز پر اعتراض ہے، جبکہ ماسکو یوکرین کی خودمختار سرزمین سے متعلق اپنے مطالبات سے دستبردار ہونے پر بھی تیار نہیں۔

بقیہ اُستمان 32

اور عوامی اجتماع سے خطاب سے پرسخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے اس کیس کی سماعت کی، اس دوران الیکشن کمیشن کے اسپیشل سیکرٹری نے موقف پیش کیا کہ وزیر اطلاعات نے انتخابی مہم کے دوران ضابطہ اخلاق اور الیکشن ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے، جس پر کمیشن قوانین کے تحت دو سال تک کی سزا سنا سکتا ہے۔ سماعت کے دوران چیف الیکشن کمشنر نے وزیر اطلاعات کی ذاتی حیثیت میں پیش نہ ہونے پر بھی سوال اٹھایا، جس پر عطا تارڑ کے وکیل بجیل سواتی نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی وزیر اس وقت ایک سرکاری غیرملکی دورے پر ہیں۔

بقیہ اُستمان 33

انہوں نے بتایا کہ ایران نے 8 ماہ سے جاری تنازع کے خاتمے کیلئے قطر کے ذریعے امریکا کو 7 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا ہے، اب ایران امریکی جواب کا منتظر ہے اور اب گیند امریکا کے کورٹ میں ہے۔ ایرانی اسپیکر کا کہنا تھا کہ شرائط میں امریکی بحری ناکا بندی اور اقتصادی پابندیوں کا خاتمہ، منجمد ایرانی اثاثوں کی واپسی، تمام محاذوں پر جنگ بندی اور جنگ کے خاتمے کا باضابطہ اعلان شامل ہیں۔ باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا طے شدہ نکات کی پابندی کرے اور ایسے مطالبات سے گریز کرے جو بداعتمادی بڑھاتے ہیں تو معاہدہ ممکن ہے، لیکن ایران کو اب بھی واشنگٹن پر اعتماد نہیں۔

بقیہ اُستمان 34

کیا کرے؟ یہ تو بہت الارمنگ ہے کہ الیکشن پر کروڑ روپے خرچ کر کے کہیں گے کہ ایک لاکھ روپیہ خرچ کیا۔ جسٹس عمیر مجید ملک نے چوہدری امجد علی کی درخواست پر سماعت کی۔ عدالت نے درخواست گزار کی جانب سے بلدیاتی انتخابات کا شیڈول معطل کرنے کی متفرق درخواست پر بھی فیصلہ محفوظ کیا۔ دوران سماعت، وکیل درخواست گزار عادل عزیز قاضی نے دلائل دیے کہ 2024 میں نئی حلقہ بندیاں کی گئیں، پھر الیکشن شیڈول آیا اور 2026 میں نیا لوکل گورنمنٹ الیکشن آرڈیننس آگیا۔ جسٹس عمیر مجید ملک نے استفسار کیا کہ کیا وہ اب قانون بن گیا؟ وکیل درخواست گزار نے بتایا کہ نہیں، وہ کابینہ سے منظور ہو کر اب پارلیمنٹ پہنچا ہے، نیا آرڈیننس آیا تو پرانا الیکشن شیڈول واپس، نئی حلقہ بندیاں بھی ختم ہوگئیں۔

بقیہ اُستمان 35

ناموں کی تصدیق کا انتظار ہے۔

بقیہ اُستمان 36

رابطوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 نومبر سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں شروع ہونے والا صوبائی دورہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اس دوران کارکنوں سے ملاقاتیں، تنظیمی امور کا جائزہ اور موجودہ سیاسی صورتحال پر مشاورت کی جائے گی، جس کے مثبت اور دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔ صوبائی امیر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے جمعیت علما اسلام اور اس کے قائدین و کارکنوں کو دبانے کے لیے مختلف سازشیں، منفی ہتھکنڈے اور نوٹسز کے اجرا کا سلسلہ قابل مذمت ہے، پانچ، دس پرانے معاملات کو اچانک اٹھا کر نوٹسز جاری کرنا اور کارروائیوں کا آغاز کرنا بدنیتی کے سوا کچھ نہیں۔ سیاسی انتقام اور دباؤ کے ذریعے جماعتوں کو اپنے مؤقف سے دستبردار نہیں کرایا جاسکتا۔

بقیہ اُستمان 37

مسئلے پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا جائے گا، جبکہ اراکین اسمبلی میر زابد ریکی اور غزالہ گولہ کی جانب سے الگ الگ قراردادیں ایوان میں منظوری کے لیے پیش کی جائیں گی۔ اجلاس میں دیگر معمول کی پارلیمانی کارروائی اور عوامی اہمیت کے حامل امور بھی زیر بحث آئیں گے۔

بقیہ اُستمان 38

وحیدی نے ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے بانی سمجھے جانے والے حسن طہرانی مقدم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاسداران انقلاب کی ایرو سپیس فورس کے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج بھی اسی جذبے کے ساتھ ملک کی دفاعی طاقت کو پہاڑوں کے اندر اور زیر زمین تنصیبات میں مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ احمد وحیدی کا کہنا تھا کہ دشمن کو معلوم ہونا چاہیے کہ شہید طہرانی مقدم کا راستہ دھمکیوں یا پابندیوں سے نہیں روکا جا سکتا۔ یہ راستہ خون اور ایمان کے ساتھ جاری رہے گا۔ انہوں نے سابق پاسداران انقلاب ایرو اسپیس کمانڈرز امیر علی حاجی زادہ اور محمود باقری کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور فورس کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ ایران کی عسکری اور دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی کوششیں جاری رکھیں۔

بقیہ اُستمان 39

کی درخواست کی ہے۔ سوئی ناردرن نے گیس کی اوسط قیمت میں 10 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو اضافے کی تجویز دی ہے جس کے بعد اوسط قیمت 1702 روپے سے بڑھا کر 1712 روپے 40 پیسے فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 40

نذر احمد، چیف انجینئر حاجی سید اور آرکیٹیکچرل انجینئر شاہد علی نے شرکت کی اجلاس میں گوادر میں صنعتی ترقی کے امکانات، سرحدی تجارت کے فروغ، مقامی صنعتوں کے قیام، تجارتی سرگرمیوں میں وسعت اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ گوادر کے جغرافیائی محل وقوع اور تجارتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے صنعتی و کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس موقع پر محمد ہاشم نے صنعتی ترقی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے مستقبل کے صنعتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے مواقع اور علاقائی تجارت کے ذریعے معاشی سرگرمیوں میں اضافے کے امکانات پر اظہار خیال کیا۔

بقیہ اُستمان 41

اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر کے مختلف علاقوں میں ٹریفک کے مسائل، غیر قانونی پارکنگ، سڑکوں پر قائم تجاوزات اور ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے لیے اب تک کیے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 42

مسائل و شکایات پیش کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر عرفان احمد خلیجی نے تمام درخواستوں اور مقدمات کو بغور سنا اور متعلقہ ریکارڈ و حقائق کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے حل اور مقدمات کی پیش رفت کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر اے سی اسسٹنٹ سمیع اللہ خان اچکزئی بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 43

کیو ای سی ڈاکٹر رابعہ اسلم اور ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر محمد ارشاد نے شرکت کی۔ درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اکیڈمک گریجویٹ پالیسی کی منظوری سمیت گریجویٹ تعلیم سے متعلق مختلف پالیسی امور کو حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس کے دوران جامعہ میں تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ، تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے اور تحقیقی معاملات کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ شرکاء نے اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے شعبوں میں ادارہ جاتی استعداد بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ بورڈ نے جامعہ گوادر میں مستقبل میں شروع کیے جانے والے نئے تعلیمی پروگرامز، بالخصوص ایم ایس اور پی ایچ ڈی سطح کے پروگرامز سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں داخلہ ٹیسٹ کے طریقہ کار، متعلقہ انتظامی تیاریوں اور پروگرامز کے آغاز کے لیے درکار اقدامات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔

بقیہ اُستمان 44

پولیس کے مطابق گرفتار ملزم فائرنگ کے مقدمے میں مطلوب تھا، جسے کارروائی کے دوران گرفتار کرکے پولیس تحویل میں لے لیا گیا۔ ایس ایچ او انسپکٹر پنہل خان جمالی کی قیادت میں پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ علاقے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے پولیس پرعزم ہے۔

بقیہ اُستمان 45

نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد کے لیے بی ایچ یو اسپتال رکھنی منتقل کر دیا گیا ہے۔ تصادم کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے اور کسی بھی مزید ناخوشگوار واقعے کے خدشے کے پیش نظر مکینوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔ مقامی شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تصادم میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور علاقے میں امن وامان کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 46

تکمیل کے لیے رکھنی اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مقتولین کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی ہے، تاہم ورثا کی تلاش اور واقعے کے محرکات جاننے کے لیے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 47

مقتولہ کے کاروباری روابط کی بھی چھان بین کا فیصلہ کیا ہے اور کاروباری مقاصد کے لئے استعمال کیا جانے والا موبائل فون فرانزک کے لئے بھجوا دیا گیا ہے۔ ملزم احسن کا ڈی این اے ٹیسٹ مکمل ہوگیا جبکہ پولی گرافک ٹیسٹ کے لئے فرانزک سائنس لیبارٹری میں لیٹر جمع کرا دیا گیا ہے قتل سے منسلک سات شواہد کے پارسل بھی فرانزک سائنس لیبارٹری میں جمع کرا دیے گئے ہیں، مقتولہ اور ملزم کے زیر استعمال چار موبائل فونز بھی جمع کرائے گئے ہیں، ان موبائل فونز کا فرانزک اور ٹرانسکرپٹ تیار ہوگا۔ دو غیرملکی خواتین سے زیادتی اور اغواء کے مقدمے میں رضا ڈار سمیت 8 ملزمان کو گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 48

خوش آمدید کہتے ہیں۔ فیصل کریم کنڈی کا کہنا ہے کہ ہماری سب سے بڑی ترجیح سرمایہ کاروں کو سیکیورٹی فراہم کرنا ہے، ہم سرمایہ کاروں کو ون ونڈو آپریشن دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرمایہ کار خیبر پختون خوا میں منرلز کی تلاش میں سرمایہ کاری کریں، خیبر پختون خوا گیس پیداوار میں دوسرا بڑا صوبہ ہے۔

بقیہ اُستمان 49

کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے انتظامات کا جائزہ لیا اور اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ سابقہ انسپکشن ٹیم کی جانب سے نشاندہی کی گئی تقریباً تمام خامیوں اور کمیوں کو دور کردیا گیا ہے، جبکہ باقی ماندہ امور بھی آئندہ دو روز میں مکمل کر لیے جائیں گے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ افتتاح سے قبل تمام ضروری انتظامات کو ہر لحاظ سے مکمل کیا جائے، دستیاب سہولیات کو فعال بنانے، صفائی ستھرائی، نظم وضبط اور تکنیکی آلات کی فعالیت پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ آئی ٹی ہب کو بہترین معیار کے مطابق فعال بنایا جاسکے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے آئی ٹی ہب کے پہلے تربیتی کورس میں داخلے کے لیے منعقدہ ٹیسٹ سینٹر کا بھی معائنہ کیا، جہاں امیدوار داخلہ ٹیسٹ میں شریک تھے۔

بقیہ اُستمان 50

قیمتوں میں استحکام لایا جا سکے۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خالد حسین باٹھ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کھاد سے متعلق پابندی ختم کر دی ہے، تاہم زراعت کے شعبے کو درپیش دیگر مسائل کے حل کے لیے بھی عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے کسانوں سے چار ہزار من گندم خریدنے کا اعلان کیا گیا تھا، لیکن دوسری جانب آج بھی بیرون ممالک سے ڈالرز کے عوض گندم درآمد کی جارہی ہے، جو ملکی زراعت اور کسانوں کے مفادات کے منافی ہے۔

بقیہ اُستمان 51

مراحل اور پارلیمانی روایات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر وفد کو پاکستان کی پارلیمانی تاریخ اور ایوان بالا کے کردار پر مبنی معلوماتی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ وفد نے گیلری دستور کا بھی دورہ کیا اور پاکستان کی آئینی تاریخ، جمہوری جدوجہد اور دستور کی اہمیت سے متعلق آگاہی حاصل کی۔ سینیٹ ہال کے دورے کے دوران وفد کو ایوان بالا کے اجلاس اور پارلیمانی کارروائی کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ وفد کو ایوان بالاء کے قانون سازی کے عمل اور کام کے طریقہ کار بارے جامع بریفنگ بھی دی گئی۔ اس موقع پر وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس کے دورے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور اسے پارلیمانی نظام اور جمہوری اداروں کے عملی طریقہ کار کو سمجھنے کا ایک مفید موقع قرار دیا۔

بقیہ اُستمان 52

ادارے تاجروں کو مزید معاشی دباؤ میں مبتلا کرنے کے بجائے انہیں ریلیف فراہم کریں اور کاروباری طبقے کے جائز تحفظات کو سنجیدگی سے حل کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تاجروں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری طبقہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، تاجر نہ صرف روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ ملکی معیشت کی بہتری اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، لیکن افسوس کہ مسلسل ٹیکسوں کے نفاذ اور مختلف محکموں کی جانب سے مالی تقاضوں نے تاجروں کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل بنا دیا ہے۔ ایک طرف مہنگائی اور کاروباری اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے تو دوسری جانب عوام کی قوت خرید میں کمی کے باعث مارکیٹوں میں کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ کاشف حیدری نے کہا کہ تاجروں کو پہلے ہی انکم ٹیکس سمیت مختلف مدات میں ٹیکسز کی ادائیگی کرنا پڑ رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 53

سے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہدا کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہوں، اس ناقابلِ تلافی نقصان پر پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ خیبر پختونخوا پولیس اور سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول میں کھڑی ہیں، قوم ان کی قربانیوں اور جدوجہد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم اور قومی اتحاد غیر متزلزل رہنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 54

کے بعد پہلی مرتبہ میر علی میں تجاوزات کے خلاف منظم کارروائی کا آغاز کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے متحرک ہوگئے ہیں، جبکہ سرکاری اراضی واگزار کرانے اور عوامی مقامات کی بحالی کے لئے عملی اقدامات جاری ہیں۔ کارروائی کا مقصد سرکاری اراضی پر قائم غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور شہریوں کے لئے آمدورفت میں آسانی یقینی بنانا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف عوامی راستے کشادہ ہوں گے بلکہ شہریوں کو درپیش مشکلات میں بھی کمی آئے گی۔ صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں اور شہری سہولیات کی بہتری کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ میر علی میں تجاوزات کے خاتمے اور سرکاری اراضی کی بحالی کا عمل بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ سرکاری اراضی کو قبضہ مافیا سے واگزار کرانے اور عوامی راستوں کی بحالی کیلئے کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 55

متعلقہ عملدرآمد کرنے والے ادارے کو ہدایت کی کہ منصوبے کے تمام تعمیراتی امور کی منظور شدہ ڈیزائن، تکنیکی تصریحات اور مقررہ معیار کے مطابق باریک بینی سے جانچ پڑتال کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ ان کا پائیدار، معیاری اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہونا بنیادی اہمیت رکھتا ہے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ معائنے کے دوران سامنے آنے والی خامیوں اور معیار سے متعلق تحفظات کو فوری طور پر دور کیا جائے اور اگر کسی بھی مرحلے پر ناقص میٹریل کے استعمال، غیر معیاری تعمیر یا منظور شدہ تکنیکی تصریحات سے انحراف کی نشاندہی ہو تو متعلقہ ٹھیکیدار سے سرکاری خزانے پر کسی قسم کا اضافی مالی بوجھ ڈالے بغیر ضروری اصلاح، مرمت یا تبدیلی یقینی بنائی جائے انہوں نے مزید ہدایت کی کہ منصوبے کی حتمی جانچ اور معیار کی تصدیق کے بغیر اسے مکمل تصور نہ کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 56

کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے کہا کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک عظیم اور انمول نعمت ہیں جن کی حقیقی قدر و اہمیت ان افراد سے پوچھی جائے جو بینائی جیسی نعمت سے محروم ہیں بینائی انسان کی روزمرہ زندگی کا ایک بنیادی حصہ ہے، اس لیے آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا بیماریوں کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج انتہائی ضروری ہے معمولی غفلت بعض اوقات بینائی کے سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے لہٰذا عوام کو چاہیے کہ وہ آنکھوں سے متعلق کسی بھی تکلیف کی صورت میں مستند طبی ماہرین سے رجوع کریں۔

بقیہ اُستمان 57

متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں شہری سہولیات کی فراہمی امن و امان کی صورتحال اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں خصوصی طور پر بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو BSDI کے تحت استا محمد شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر شہر کے وسط سے گزرنے والی خانپور ڈسٹری بیوٹری کے دونوں اطراف ڈرینج نالوں کی تعمیر کے مجوزہ منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ اُستمان 58

مسلح افراد نے سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک ناکے پر فائرنگ کی۔ حملے میں ہیڈ کانسٹیبل سومویر سنگھ، کانسٹیبل راکیش داس اور کانسٹیبل سنتوش چندرو زخمی ہو گئے۔ انھیں فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا جبکہ ایک اہلکار کو نازک حالت کے باعث فضائی راستے سے سرینگر کے بادامی باغ آرمی ہسپتال منتقل کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 59

کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیاست کا ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ سیاست میں کوئی خلا باقی نہیں رہتا۔ اہل سیاست کی اصل دانشمندی یہ ہے کہ کسی بھی خلا کو محض پر کرنے کے بجائے اسے پہلے سے بہتر، موثر اور تعمیری انداز میں پر کیا جائے تا کہ اصلاح، فلاح اور اجتماعی ترقی کی نئی راہیں متعین کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دیرپا امن، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کی خاطر علما کرام کا عوام دوست اور تعمیری کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ علما کرام معاشرے میں وسیع سماجی اثر ورسوخ رکھتے ہیں اور وہ مذہبی و اخلاقی رہنمائی کے ساتھ ساتھ عوام میں رواداری، اختلاف رائے کا احترام اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ میں بھی بھرپور کردار ادا کرسکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 60

فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ بیان کے مطابق انہوں نے مشکل ترین سیاسی حالات میں بھی اپنے نظریات پر سمجھوتہ نہیں کیا اور ہمیشہ آئینی، سیاسی اور جمہوری جدوجہد کو قومی مسائل کے حل کا مؤثر راستہ قرار دیا۔ نیشنل پارٹی کے بیان میں مزید کہا گیا کہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی سیاست کا محور ذاتی مفادات یا اقتدار کا حصول نہیں بلکہ اجتماعی قومی مفادات اور ایک بااختیار و خوشحال بلوچستان کا خواب تھا۔ انہوں نے نیشنل پارٹی کی تنظیم سازی، کارکنوں کی سیاسی تربیت اور پارٹی کے جمہوری تشخص کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا، جبکہ وہ اختلاف رائے کو سیاسی عمل کا لازمی حصہ سمجھتے تھے اور دلیل و مکالمے کے ذریعے مسائل کے حل پر یقین رکھتے تھے۔ بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ آج بلوچستان جن سنگین سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل، بے روزگاری، تعلیمی و طبی پسماندگی اور بنیادی شہری حقوق کی محرومیوں سے دوچار ہے، ان کا حل محض وقتی اعلانات یا انتظامی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے عوام کے حقیقی سیاسی اختیار، جمہوری اداروں کی مضبوطی اور آئین کی بالادستی ناگزیر ہے۔ نیشنل پارٹی نے اعادہ کیا کہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کے لیے سیاسی مکالمے اور جمہوری رویوں کو فروغ دینا ہوگا، جبکہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی فکر اور سیاسی ورثہ آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گا۔

بقیہ اُستمان 61

ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ سات ماہ سے ملازمین کو درپیش مسائل اور ان کے حل کیلئے کی جانے والی کوششوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ ایمپلائز ایسوسی ایشن گزشتہ سات ماہ سے ملازمین کے جائز حقوق کے حصول کیلئے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کو متعدد تحریری درخواستیں اور خطوط ارسال کیے گئے، مختلف اجلاسوں اور بالمشافہ ملاقاتوں کے ذریعے بھی مسائل کی نشاندہی کی گئی

بقیہ اُستمان 62

ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کا ایک اہم اور مؤثر اقدام کمک (KUMAK) پروگرام ہے، جس کے تحت معذور افراد کی مالی معاونت کے ساتھ انہیں معاون آلات (Assistive Devices)، پیشہ ورانہ تربیت (Vocational Training) اور بلاسود قرضوں کی سہولت فراہم کی جارہی ہے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے کا خودمختار اور فعال حصہ بن سکیں۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد خصوصی افراد کو صرف مالی مدد فراہم کرنا نہیں بلکہ انہیں معاشی طور پر مستحکم اور بااختیار بنانا بھی ہے۔ ڈی جی سوشل ویلفیئر نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے خصوصی افراد کے لیے مستقل مالی معاونت کا سلسلہ بھی جاری ہے، جس کے تحت مستحق افراد کو مقررہ پالیسی کے مطابق امداد فراہم کی جارہی ہے تا کہ انہیں زندگی بھر مالی تحفظ اور سہارا میسر آسکے۔ میر سیف اللہ خان کھیتران نے بتایا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت ایک اور اہم منصوبہ بھی جاری ہے جس کے ذریعے سنگین اور پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا غریب اور مستحق مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 63

طور پر رشوت کا سلسلہ جاری ہے اور بعض اہلکار ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کی مبینہ سرپرستی میں ملازمین کو مختلف حیلے بہانوں سے پریشان کر رہے ہیں ملازمین کا کہنا ہے کہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر اکثر دفتر سے غیر حاضر رہتے ہیں جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر عملہ افسر کی عدم موجودگی کا بہانہ بنا کر ملازمین کے بلوں اور سرکاری واجبات کی ادائیگی میں تاخیری حربے استعمال کرتا ہے ملازمین نے مزید کہا کہ اپنی جائز تنخواہوں، ایریئرز اور دیگر واجبات کے حصول کے لیے انہیں بار بار دفتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں، لیکن مبینہ طور پر رشوت کے بغیر ان کے کام آگے نہیں بڑھائے جاتے، جس سے ملازمین میں شدید تشویش اور بے چینی پائی جاتی ہے متاثرہ سرکاری ملازمین نے صوبائی محکمہ خزانہ، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سیوی میں مبینہ رشوت ستانی، دفتری بدانتظامی اور افسران و عملے کی حاضری کی فوری تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داروں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے اور ملازمین کے جائز بلوں اور واجبات کی ادائیگی کو شفاف بنایا جائے تا کہ سرکاری ملازمین کو مبینہ رشوت مافیا سے نجات مل سکے۔

بقیہ اُستمان 64

کے مطابق صدر مملکت نے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی اور حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خیبر پختونخوا پولیس کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ صدر مملکت نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت، ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتے، ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے قابلِ قدر خدمات اور قربانیاں دے رہے ہیں۔ صدر مملکت نے واقعے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 65

خلائی پروگرام کی تاریخ میں چینی اور غیرملکی خلا بازوں کا پہلا مشترکہ خلائی مشن ہوگا۔ چینی سفارتخانے کے مطابق یہ تاریخی مشن پاکستان اور چین کی نسل در نسل قائم دوستی کو مزید مضبوط بنائے گا، نوجوان نسل کے لیے نئی تحریک اور سائنسی میدان میں آگے بڑھنے کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان سائنسی تحقیق اور خلائی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کے نئے دروازے کھلیں گے۔ چینی سفارت خانے نے دونوں پاکستانی خلا بازوں کی تصاویر بھی جاری کردیں۔

بقیہ اُستمان 66

کے پاس سمٹ میں شرکت کے لیے بھارت میں داخلے کا مجاز ویزا موجود تھا تاہم جب وہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے والی تھیں، تو ناروے میں بھارتی سفارت خانے سے انہیں ایک فون کال موصول ہوئی۔ ان کے مطابق انہیں فون پر بتایا گیا کہ ان کا ویزا منسوخ کر دیا گیا ہے اور وہ بھارت کا سفر نہیں کرسکتیں۔ بعد ازاں انہیں ویزا کی باقاعدہ منسوخی کے لیے سفارت خانے میں ذاتی طور پر حاضر ہونے کو بھی کہا گیا۔ ہیلے لنگ نے رواں سال مئی میں اوسلو میں ایک اجلاس کے دوران وزیراعظم نریندر مودی سے یہ سوال پوچھ کر شہ سرخیوں میں جگہ بنائی تھی کہ وہ صحافیوں کے سوالات کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں قانونا موثر ویزا ہونے کے باوجود اپوزیشن کانگریس پارٹی کے زیر اہتمام حیدر آباد میں منعقد ہونے والی بھارت سمٹ میں شرکت سے روک دیا گیا ہے۔ لنگ نے بتایا کہ ہوائی اڈے کے لیے روانگی سے صرف 10 منٹ قبل سفارت خانے نے انہیں سفر نہ کرنے کی ہدایت دی۔

بقیہ اُستمان 67

حکومت کی دائر درخواستوں پر جاری حکم پر نظرِ ثانی کی استدعا کی گئی ہے۔ ایمرجنسی اور گورنر راج کے خلاف دائر درخواستوں میں وزیر اعلیٰ اور اسپیکر کی رہائی کی بھی استدعا کی گئی ہے۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ بیرسٹر گوہر اور دیگر درخواست گزاروں کو فریق بنا کر ان کا مؤقف بھی سنا جائے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ 5 نومبر کے حکم سے پشاور ہائی کورٹ میں زیر سماعت آئینی درخواستوں کی کارروائی متاثر ہوئی۔ درخواست میں یہ استدعا بھی کی گئی ہے کہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور انصاف تک رسائی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 68

قانونی کٹوتیوں کے باعث مستحق، نادار اور بیوہ خواتین شدید ذہنی اذیت اور مالی نقصان سے دوچار ہورہی ہیں۔ مقامی ذرائع اور متاثرہ خواتین کی جانب سے سامنے آنے والی تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور کے ٹاؤن روڈ، کوئٹہ روڈ، ضلع کونسل روڈ، پرانی سبزی منڈی سمیت تحصیل پنہور، سنہڑی اور تحصیل مانجھی پور میں قائم ادائیگی مراکز اور دکانوں پر ایجنٹوں کی جانب سے فی مستحق خاتون مبینہ طور پر 2 ہزار روپے تک کی غیر قانونی کٹوتی کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق خواتین کو رقم کی ادائیگی کے وقت باقاعدہ کمپیوٹرائزڈ پرچی یا رسید فراہم کرنے کے بجائے زبانی طور پر کم رقم تھما دی جاتی ہے، جس سے غریب اور ان پڑھ خواتین کو ان کے پورے حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے اس صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس مبینہ لوٹ مار میں مقامی سطح پر متعلقہ بینک عملے، بی آئی ایس پی دفتر کے بعض اہلکاروں اور مقامی انتظامیہ کی ملی بھگت یا مجرمانہ خاموشی شامل دکھائی دیتی ہے۔ متاثرہ خاندانوں اور شہریوں نے وفاقی حکومت، چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور اعلیٰ صوبائی حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے

بقیہ اُستمان 69

مختلف واقعات کے دوران متاثر ہونے والی گاڑیوں، املاک اور دیگر نقصانات سے متعلق کیسز کا انفرادی طور پر تجزیہ کیا گیا۔ اس موقع پر متاثرین کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات، نقصانات کی تفصیلات اور متعلقہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی گئی۔ اجلاس میں دستاویزی کارروائی مکمل کرنے والے کیسز کو منظوری کے لیے پیش کیا گیا

بقیہ اُستمان 70

سہولیات کی فراہمی سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خلیل احمد بگٹی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل انجینئر نجم الدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر احمد خان، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گلستان حفیظ اللہ پیرعلیزئی، ڈی سی سپرنٹنڈنٹ محمد شفیق خان، ترقی فاؤنڈیشن کے ایجوکیشن آفیسر نور خان کاکڑ، ایجوکیشن آفس کے سپرنٹنڈنٹ جعفر خان سمیت محکمہ تعلیم کے دیگر افسران اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیوں، اساتذہ اور طلبہ کی حاضری، تعلیمی معیار، اداروں کو درپیش مسائل اور دستیاب سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی میں بہتری، تدریسی عمل کو مزید مؤثر بنانے اور طلبہ کے لیے سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور وخوض کیا گیا۔

CamScanner

صوبے کی بدلتی سیاسی صورتحال پر گہری نظر ہے، مولانا واسع

جمیعت علما اسلام آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ثابت قدم رہے گی، صوبائی امیر

کوئٹہ (آن لائن) جمیعت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اراکین صوبائی اسمبلی، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، میر زابد علی ریکی، سید آغا ظفر اور دیگر جماعتی رہنماں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمیعت علما اسلام بلوچستان کی قیادت صوبے کی بدلتی ہوئی سیاسی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جماعت تمام ممکنہ حالات سے جمہوری، آئینی اور سیاسی انداز میں نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، کارکنوں کی تنظیمی و سیاسی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور جماعتی سطح پر مشاورت و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاسیری شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان میں آبادی میں تیزی سے اضافہ قومی ایمرجنسی بن چکا ہے، احسن اقبال

وسائل اور آبادی میں توازن ناگزیر ہے، آبادی میں اضافے کی شرح 2023 کی مردم شماری میں 2.55 فیصد تک پہنچ گئی

ترقی کی رفتار بڑھانے کیلئے آبادی کے بڑھتے دباؤ کو روکنا ہوگا، نیشنل پاپولیشن کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے پاکستان میں آبادی کے تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان کو قومی ایمرجنسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وسائل اور آبادی کے درمیان توازن قائم کیے بغیر پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور قومی خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آبادی میں اضافے کی شرح میں دوبارہ تیزی ملک کے تعلیمی، صحت، روزگار اور بنیادی سہولتوں کے نظام پر دباؤ بڑھا رہی ہے، جس سے نمٹنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مشترکہ قومی حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ وفاقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ کی زیر صدارت ریونیو کورٹس کا انعقاد، مختلف مقدمات کی سماعت

عوام کے ریونیو مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز نہ کی جائے، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے: عرفان احمد خلجی

قلعہ عبداللہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ عرفان احمد خلجی کی زیر صدارت ریونیو کورٹس کا انعقاد کیا گیا، جس میں تحصیل دوبندی سے متعلق مختلف ریونیو مقدمات کی سماعت کی گئی۔ دوران سماعت سائلین نے اپنے ریونیو اور دیگر متعلقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کمیٹی کا اہم اجلاس

تعلیمی اداروں میں نظم وضبط، اساتذہ اور طلبہ کی حاضری اور معیاری تعلیم کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے، منور حسین مگسی

قلعہ عبداللہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی صورتحال، تعلیمی نظام کی بہتری اور طلبہ کو معیاری تعلیمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کمپنسیشن کمیٹی کا اجلاس

اجلاس میں ہنہ وڑک، چمن پھاٹک اور دیگر واقعات سے متعلق معاوضے کے کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کمپنسیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ہنہ وڑک، چمن پھاٹک اور دیگر واقعات سے متعلق معاوضے کے کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

صحبت پور میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقوم میں مبینہ غیر قانونی کٹوتیوں کا انکشاف

فی مستحق خاتون 2 ہزار روپے کٹوتی اور بغیر رسید رقم کی ادائیگی، انتظامیہ اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بن گئے

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور بھر میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کی امدادی رقوم کی تقسیم کے عمل میں مبینہ بدعنوانی اور غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ محمد انور کاکڑ ڈسٹرکٹ معاوضہ کمیٹی کے جائزہ اجلاس کیسز کی جانچ پڑتال کررہے ہیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس کل سہ پہر تین بجے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس کل بروز جمعہ 13 نومبر کو سہ پہر تین بجے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوگا۔ اجلاس کے جاری کردہ ایجنڈے کے تحت رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی جانب سے اہم عوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

دھمکیاں اور پابندیاں ایران کے میزائل پروگرام کو نہیں روک سکتیں، سربراہ پاسداران انقلاب

تہران (جی این ایم) ایران کی پاسداران انقلاب کے کمانڈر ان چیف احمد وحیدی نے کہا ہے کہ ایران کا میزائل پروگرام دھمکیوں، دباؤ اور بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود جاری رہے گا۔ ایرانی خبررساں ایجنسی تسنیم کے مطابق ایرو سپیس ڈے کے موقع پر جاری اپنے ایک پیغام میں احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سوئی گیس کمپنیوں نے گیس مہنگی کرنے کی درخواستیں اوگرا میں جمع کرادیں

اسلام آباد (جی این ایم) سوئی ناردرن اور سوئی سدرن گیس کمپنیوں نے گیس کی اوسط قیمتوں میں اضافے کے لئے درخواستیں اوگرا میں جمع کرادیں۔ سوئی گیس کمپنیوں نے گیس کی قیمتوں میں اضافہ رواں مالی سال یکم جولائی سے نافذ کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

گوادر کو صنعتی، تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کا اہم مرکز بنانے کے لیے جی ڈی اے میں اہم اجلاس منعقد

گوادر کے جغرافیائی محل وقوع کو مدنظر رکھتے ہوئے صنعتی و کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ترقیاتی وژن کے مطابق گوادر کو صنعتی، تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کا اہم مرکز بنانے، سرحدی تجارت کے فروغ اور مقامی کاروباری مواقع میں اضافے کے حوالے سے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دفتر میں ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں جنرل منیجر گوادر انڈسٹریل اینڈ اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (GIEDA) محمد ہاشم، گوادر کی کاروباری شعبے سے وابستہ شخصیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک کے نظام اور تجاوزات کے خاتمے کا اہم اجلاس

ذرغون روڈ پر امداد چوک سے اکرم ہسپتال تک تمام موٹر سائیکل اسٹینڈز اور غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ کردیا گیا ہے، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ویسٹ محمد حنیف، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ شیر دل خان بلوچ سمیت ٹریفک پولیس، پی پی پی، انجینئرنگ بیورو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

جامعہ گوادر کے ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے دوسرے اجلاس میں اکیڈمک گریجویٹ پالیسی کی منظوری

جامعہ گوادر میں اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ (ASARB) کا دوسرا اجلاس وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد، رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، کنٹرولر امتحانات و ڈائریکٹر گریجویٹ اسٹڈیز آفس ڈاکٹر رحیم مہر، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنس اینڈ انجینئرنگ ڈاکٹر محب اللہ، ڈائریکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

چھوٹے صوبوں پر بجٹ سے پہلے اہم پیشرفت متوقع ہے، مصطفیٰ کمال

ملک چلانے والوں کو بھی احساس ہو رہا ہے مزید انتظامی یونٹس، چھوٹے صوبے بنائے بغیر پاکستان کو چلانا بہت مشکل ہے

موجودہ نظام لوگوں میں ریاست سے دوری پیدا کر رہا ہے، بعض افراد اسی ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ملک موجودہ انتظامی نظام کے تحت نہیں چل سکتا، ملک میں نئے صوبوں کی تشکیل سے متعلق فیصلہ اگلے بجٹ سے پہلے ہو سکتا ہے، پاکستان کے بڑے صوبے اور وہاں کی بڑی سیاسی جماعت کی جانب سے اب اس معاملے پر پہلے جیسی مخالفت دکھائی نہیں دے رہی بلکہ چھوٹے صوبوں کی حمایت میں پنجاب سے بھی اہم آوازیں سامنے آرہی ہیں۔ پنجاب کی جانب سے اس معاملے پر بات ہونا ایک بڑی اور غیر معمولی تبدیلی ہے، وفاقی کابینہ میں چھوٹے صوبوں کی تشکیل اور ممکنہ طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت اہم ضرورت ہے، رانا تنویر حسین

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین کی ازبکستان کے نائب وزیر زراعت علی شیر شکوروف سے ملاقات، زراعت و دو طرفہ امور پر تبادلہ خیال

پاکستان اور ازبکستان میں زرعی و لائیوسٹاک کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق، تکنیکی ماہرین کا وفد پاکستان بھیجنے کی تجویز

اٹالیہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے ازبکستان کے نائب وزیر زراعت علی شیر شکوروف سے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور ازبکستان کے درمیان زراعت، لائیوسٹاک، جدید زرعی ٹیکنالوجی اور سائنسی تحقیق کے شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ازبکستان کی جانب سے تکنیکی ماہرین کا وفد پاکستان بھیجنے کی تجویز پیش کی گئی، جس کا وفاقی وزیر نے خیر مقدم کرتے ہوئے اسے دونوں ممالک کے درمیان زرعی روابط کے فروغ کے لیے مثبت پیش رفت قرار دیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

پی ٹی آئی نے گورنر راج اور ایمرجنسی کیخلاف وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کرلیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کرلیا۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کردی۔ درخواست میں عدالت سے 5 نومبر 2026ء کو کے پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مرکزی امیر جمعیت (س) مولانا عبدالحق ثانی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

مودی سے سوال کرنے والی ناروے کی صحافی کا بھارتی ویزا پرواز سے چند منٹ قبل منسوخ

اسلام آباد (جی این ایم) ہیلے لِنگ 12 سے 14 نومبر تک تلنگانہ حکومت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی تقریب 'بھارت سمٹ' میں شرکت کے لیے جنوبی بھارتی شہر حیدرآباد کا سفر کرنے والی تھیں، جہاں انہیں 'میڈیا کا مستقبل' کے موضوع پر ایک پینل میں اظہار خیال کرنا تھا۔ ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

پاکستانی خلاباز چین کے خلائی اسٹیشن میں داخل ہونیوالے پہلے غیر ملکی خلاباز بنیں گے، چینی سفارتخانہ

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستانی خلا باز چین کے خلائی اسٹیشن میں داخل ہونے والے پہلے غیر ملکی خلا باز بنیں گے۔ اسلام آباد میں چینی سفارتخانے کے ترجمان کے مطابق چینی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ پاکستانی خلا باز کی چین کے خلائی جہاز میں شمولیت ہوگی، یہ چین کے انسانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

صدر مملکت کا کوہاٹ میں دہشت گردوں کے حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کوہاٹ میں دہشت گردوں کے حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امن، استحکام اور سلامتی کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جمعرات کو جاری بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں مبینہ رشوت ستانی اور بدانتظامی کی شکایات

آفیسر کی غیر حاضری کا بہانہ بنا کر تاخیری حربے استعمال کیے جارہے ہیں، ملازمین کا موقف

سیوی (آن لائن) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سیوی میں مبینہ طور پر رشوت ستانی اور بدانتظامی کی شکایات سامنے آنے لگی ہیں۔ سرکاری ملازمین نے الزام عائد کیا ہے کہ دفتر میں ملازمین کے ایریئرز اور دیگر واجبات کے بل مبینہ طور پر رشوت کے بغیر پاس نہیں کیے جارہے جس کے باعث غریب اور سادہ لوح ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ متاثرہ ملازمین کے مطابق ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں مبینہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

کمک پروگرام کے تحت معذور افراد کو مالی معاونت و تربیت فراہم کی جارہی ہے: سیف کھیتران

مستحق مریضوں کے علاج معالجے کے منصوبے پر ماہانہ 10 کروڑ روپے خرچ کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر صوبے کے معذور افراد، مستحق مریضوں اور خصوصی بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اہم اور مثالی اقدامات کر رہا ہے۔ حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں معاشرے کے محروم اور خصوصی افراد کو باعزت زندگی، بہتر علاج، تعلیم اور معاشی خودمختاری کے مواقع فراہم کرنا شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے سرکاری میڈیا سے بات چیت کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی ملازمین حقوق کے منتظر ہیں: نصیب اللہ بازئی

ملازمین کی پروموشنز، عید بونس سمیت تمام جائز حقوق اور مراعات بلاتاخیر فراہم کی جائیں: اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن نے ملازمین کے مسائل، بالخصوص پروموشنز اور عید بونس کی عدم ادائیگی میں تاخیر پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یونیورسٹی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایمپلائز ایسوسی ایشن کا ایک اہم اجلاس صدر نصیب اللہ بازئی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایسوسی ایشن کے عہدیداران، ایگزیکٹو ممبران اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

نیشنل پارٹی کے بانی رہنما شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی برسی پر انہیں زبردست خراج عقیدت

ساحل و وسائل پر عوامی اختیار اور آئینی و جمہوری جدوجہد ہی بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کی جانب سے پارٹی کے بانی رہنما اور سابق مرکزی سیکرٹری جنرل شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی برسی کے موقع پر جاری کردہ بیان میں انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ پارٹی بیان میں کہا گیا ہے کہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ محض ایک سیاسی رہنما نہیں بلکہ بلوچ قومی سیاست میں جمہوری، ترقی پسند اور نظریاتی جدوجہد کی ایک توانا آواز تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی بلوچ عوام کے قومی و سیاسی حقوق، ساحل و وسائل پر اختیار، عوامی بالادستی اور جمہوری اقدار کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی/چیئرپرسن غزالہ گولہ ویمن پارلیمانی کاکس کے اجلاس کی صدارت کررہی ہیں

سرداری نظام کیخلاف دستاویزات اکٹھا قرارداد پیش کرونگا، ہدایت الرحمٰن

پرامن سیاسی جدوجہد وقت کا اہم تقاضا ہے، عوام کو خوف کے ماحول سے نکالنے کیلئے پرامن جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے

حکمران صرف اپنی حفاظت چاہتے ہیں جبکہ عوام کا کوئی پرسانِ حال نہیں، مہنگائی اور بدامنی کیخلاف 22 نومبر کو جلسہ کرینگے

کوئٹہ (پ ر) رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ صوبے کے حکمران صرف اپنی ذات کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں جبکہ عام عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، تاہم وہ سرداری نظام کی مخالفت جاری رکھیں گے اور اس کے خلاف مکمل دستاویزات کے ساتھ اسمبلی میں قرارداد پیش کریں گے۔ کوئٹہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے صوبے کی مجموعی صورتحال، بدامنی اور مہنگائی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں سے بسوں کو مسافروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

بارکھان، یونین کونسل چھپر میں زمین کے تنازع پر دو گروپوں میں تصادم، متعدد افراد زخمی

فریقین کی جانب سے پتھروں اور ڈنڈوں کا آزادانہ استعمال، زخمی بی ایچ یو اسپتال رکھنی منتقل، علاقے میں کشیدگی برقرار

بارکھان (آن لائن) ضلع بارکھان کی یونین کونسل چھپر میں اراضی کے تنازع پر فوجانی برادری کے دو گروپوں کے درمیان شدید تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق تلخ کلامی کے بعد دونوں گروپ آمنے سامنے آگئے اور فریقین کی جانب سے ایک دوسرے پر پتھروں اور ڈنڈوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا، جس سے علاقے میں میدانِ جنگ جیسا منظر پیش ہونے لگا۔ جھگڑے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

رکھنی، اچڑی کے قریب بیکڑ روڈ سے نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

مقتول کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا، لاش شناخت اور ضروری قانونی کارروائی کے لیے رکھنی اسپتال منتقل

رکھنی (آن لائن) رکھنی کے نواحی علاقے اچڑی کے قریب بیکڑ روڈ پر واقع پولیس چوکی کے نزدیک سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے مبینہ طور پر فائرنگ کر کے قتل کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اطلاع ملنے پر متعلقہ نفری نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے لیا۔ ابتدائی اطلاعات و شواہد کے مطابق مقتول کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا ہے۔ لاش کو شناخت اور پوسٹ مارٹم سمیت دیگر ضروری قانونی کارروائی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

کوئٹہ، خانوزئی کلی گوال کے قبائلی معتبرین اسرار احمد، ادریس خان، حاجی حمید اللہ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

لورالائی میں آئی ٹی ہب کی تکمیل اور تربیتی کورس کا معائنہ

آئی ٹی ہب کا قیام نوجوانوں کے لیے اہم پیشہ ورانہ پیش رفت ہے، گفتگو

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے آئی ٹی ہب لورالائی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے منصوبے کی مجموعی تکمیل، تعمیراتی و تزئین و آرائش کے کاموں، دستیاب سہولیات اور افتتاحی تقریب کے سلسلے میں کیے جانے والے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر متعلقہ حکام اور عملے کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو آئی ٹی ہب میں فراہم کی جانے والی سہولیات، زیر تکمیل کاموں اور آئندہ کے تربیتی پروگراموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

گورنر بلوچستان سے مولانا عبدالحق ثانی کی قیادت میں جے یو آئی (س) کے وفد کی ملاقات

سیاست میں کی خلا کو بہتر، موثر اور تعمیری انداز میں پر کرنا دانشمندی ہے، پائیدار امن کے لیے علما کا کردار ناگزیر ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مرکزی امیر جمعیت علما اسلام (س) مولانا عبدالحق ثانی کی قیادت میں ایک وفد نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ وفد میں مولانا خزیمہ، جمعیت علما اسلام (س) کے صوبائی امیر مفتی عبدالواحد بازئی اور مولانا فیض الحق حقانی بھی شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی و سماجی صورتِ حال، صوبے میں امن و استحکام، ترقی اور معاشرتی اصلاح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

فائرنگ کے مقدمے میں مطلوب ملزم گرفتار، ایس ایچ او پنہل خان جمالی کی کامیاب کارروائی

گنداخہ (آن لائن) ضلع اوستہ محمد پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری ہیں۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ زور گڑھ انسپکٹر پنہل خان جمالی نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے مقدمے میں مطلوب ملزم ممتاز ولد شمن قوم منگی، سکنہ زور گڑھ کو گرفتار کرلیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ربیعہ احسن قتل کیس، پولیس ملزم کو لیکر راولپنڈی پہنچ گئی

راولپنڈی (جی این ایم) خاتون اینکر ربیعہ احسن قتل کیس میں پولیس ملزم احسن کو لیکر راولپنڈی واپس پہنچ گئی۔ ملزم احسن کو ڈی این اے اور پولی گرافک ٹیسٹ کے لئے لاہور لے جایا گیا تھا، ملزم احسن پولیس کے پاس چار دن کے ریمانڈ پر ہے اور جمعرات کو ریمانڈ کا تیسرا دن تھا۔ پولیس نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

جعفرآباد: ڈپٹی کمشنر خالد خان کشمیر کوٹ میں کھلی کچہری سے خطاب کررہے ہیں

اوستہ محمد میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جائے: ڈی جی

اُستامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں، شہری مسائل، امن وامان اور عوامی شکایات کے ازالے سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام ضلعی محکموں کے سربراہان اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

مستحق خواتین کی فلاح وبہبود اور مالی خودمختاری حکومت کی ترجیح ہے، روبینہ خالد

چیئرپرسن بی آئی ایس پی روبینہ خالد کی گورنر سٹیٹ بینک سے خصوصی ملاقات، ڈیجیٹل بینکنگ نظام کی سرپرستی اور تعاون پر شکریہ ادا کیا

انٹرآپریبلٹی کے نفاذ سے مستحق خواتین کو اپنی سہولت اور انتخاب کے مطابق رقم وصول کرنے کی آزادی ملے گی، چیئرپرسن بی آئی ایس پی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا نیا ادائیگی نظام فعال۔ اب خواتین پورے ملک میں کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ اور کسی بھی بینک سے اپنی رقم حاصل کرسکتی ہیں۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام نے اپنے نئے انٹرآپریبلٹی ادائیگی نظام کے تحت چھ شراکت دار بینکوں کے ذریعے مستحق خواتین کو پہلی قسط کی فراہمی کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ اس اہم پیش رفت کے موقع پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد سے خصوصی ملاقات کی، جس میں نئے نظام کے مؤثر نفاذ اور آئندہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

گندم بحران ناقص حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، خالد باٹھ

بلوچستان حکومت فوری طور پر پاسکو سے گندم خریدے، چیئرمین کسان اتحاد

کوئٹہ (آن لائن) کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باٹھ نے کہا ہے کہ ملک میں گندم کے بحران اور آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کی بنیادی وجہ ناقص حکومتی پالیسیاں ہیں، بلوچستان میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار 400 روپے تک پہنچ چکی ہے، جس سے عام آدمی اور غریب طبقہ شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ صوبائی حکومت فوری طور پر پاسکو سے گندم کی خریداری یقینی بنائے تاکہ آٹے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

خیبر پختونخوا میں کان کنی کا فروغ چاہتے ہیں: فیصل کریم کنڈی

اسلام آباد (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ ہم کے پی میں کان کنی کا فروغ چاہتے ہیں۔ اسلام آباد میں پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں آنے والے تمام سرمایہ کاروں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

صوبائی حکومت پائیدار امن اور معاشی استحکام کیلئے کوشاں ہے، بخت محمد کاکڑ

کور کمانڈر بلوچستان کا سرحدی تجارت کے فروغ اور بندوق کے کلچر کے خاتمے سے متعلق بیان خوش آئند ہے، صوبائی وزیر صحت

سرحدی تجارت کا فروغ معیشت کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین کے بلوچستان میں سرحدی تجارت کے فروغ، عوام کو روزگار کی فراہمی اور بندوق کے کلچر کے خاتمے سے متعلق بیان کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی بلوچستان میں پائیدار امن، معاشی استحکام اور عوام کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت کا فروغ بلوچستان کی معیشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اوستہ محمد میں فری آئی میڈیکل کیمپ کا افتتاح کر دیا گیا

غریب اور مستحق افراد کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی خوش آئند ہے

اُستامحمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستامحمد محمد رمضان پلال نے آج تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال اُستامحمد میں منعقدہ فری آئی میڈیکل کیمپ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر علی جمالی، محکمہ صحت کے دیگر افسران، طبی عملہ اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور وہاں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے متعلقہ حکام سے معلومات حاصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

مقبوضہ کشمیر، کولگام اور کشتواڑ میں حملے، دو پولیس اہلکار ہلاک، تین زخمی

سرینگر (جی این ایم) مقبوضہ کشمیر میں کولگام اور کشتواڑ اضلاع میں دو الگ واقعات میں دو پولیس اہلکار ہلاک جبکہ تین نیم فوجی اہلکار زخمی ہوگئے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے علاقے نوپورہ اکھرن میں موٹر سائیکل سوار نامعلوم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

ڈی سی لورالائی کا فٹسال گراؤنڈ کے تعمیراتی کام کا معائنہ

ترقیاتی کاموں کے معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا: کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے یونیورسٹی آف لورالائی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلوچستان اسکلز ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت تعمیر کیے گئے فٹسال گراؤنڈ کا تفصیلی معائنہ کیا اور منصوبے کے تحت انجام دیے گئے تعمیراتی کام، استعمال شدہ میٹریل اور مجموعی معیار کا جائزہ لیا معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تعمیراتی کام کے بعض پہلوؤں اور معیار پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

شمالی وزیرستان میں گرینڈ آپریشن، 12 سال بعد تجاوزات کے خلاف کارروائیاں

میران شاہ (جی این ایم) شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں 2014 کے بعد پہلی مرتبہ تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن شروع کر دیا گیا، جہاں سرکاری اراضی واگزار کرانے اور عوامی راستوں کی بحالی کیلئے عملی اقدامات کا آغاز ہوگیا ہے۔ بدلتا نکھرتا، مضبوط خیبر پختونخوا کے تحت 2014 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

بلاول بھٹو زرداری کی کوہاٹ میں پولیس اہلکاروں پر دہشت گردوں کے حملے کی مذمت

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوہاٹ میں پولیس پر بھارتی پراکسی دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گرد حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

وکلاء کے گھروں پر چھاپوں کے خلاف عدالتی بائیکاٹ کے باعث وکیل ضلع کچہری کے احاطے میں کھڑے ہیں

نیشنل پارلیمنٹری ڈویلپمنٹ کورس کے شرکاء کا پارلیمنٹ ہاؤس کا دورہ

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل پارلیمنٹری ڈویلپمنٹ کورس (NPDC) کے 12ویں بیچ کے شرکاء نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کا دورہ کیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر وفد کو سینیٹ سیکرٹریٹ کے حکام نے خوش آمدید کہا۔ وفد نے سینیٹ میوزیم کا دورہ کیا، جہاں انہیں ایوانِ بالا کی تاریخ، ارتقائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

بی ایریاز میں سیلز ٹیکس نوٹسز پر کاشف حیدری کا اظہارِ تشویش

بنیادی سہولیات فراہم کیے بغیر مزید ٹیکسوں کا نفاذ کاروباری طبقے کے ساتھ ناانصافی ہے

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ بی ایریاز میں تاجروں کو ایک مرتبہ پھر سیلز ٹیکس کے نوٹسز کا اجرا انتہائی تشویشناک ہے، عوام اور کاروباری طبقہ پہلے ہی انکم ٹیکس، بجلی و گیس کے بھاری بلوں اور دیگر مختلف ٹیکسز کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں، بنیادی سہولیات کا نام و نشان نہیں جبکہ ٹیکسوں کی بھرمار نے کاروباری سرگرمیوں کو بری طرح متاثر کر کے رکھ دیا ہے۔ حکومت اور متعلقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

CS CamScanner